

Vol III
No 16



Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
1. Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—cause by cause ending not concluded	78 —808

THE HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا حال یہ ہے کہ حیرل ڈسکس ایک گھنٹہ میں جم کر دنا چاہیے برسوں پہلے اس سلسلہ میں ڈسکس ہو چکا ہے اب بارے میں مجھے ایک حیرل ڈسکس ہو چکا ہے مدبرین جیج سسر کو رہائی (Reply) کا موقع دنا چاہیگا

Shri K. Venkiah (Madhur) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (کرم نگر) ممبرس ڈسکس ہیں ہوا ہے اس لیے امینٹ پر ڈسکس کے بعد ایک گھنٹہ حیرل ڈسکس کیلئے دیا جائے و سب سے

Mr. Speaker The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K. Venkiah This is altogether a separate amendment

Mr. Speaker We must try to end the general discussion by 10.30 a.m.

శ్రీ కె వెంకయ్య

పిల్లర్ స్టేజ్ ఎక్ 44-అ-6 After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

యూ ప్రకారం గా గూడెం ఎంబర్మెంట్ వాటికి అంటే యూ ఆర్డర్ ఫోర్మర్స్ కి ఎన్ఫోర్స్మెంట్ నుంచి చాలా మంది భూస్వాములు తమ టెంట్స్ భూములు కొలుదొక్కట చిక్కుకుంటూ ఉంటున్నారని వ్యాఖ్య గా విధిగా మొకటి ఎంబర్మెంట్ కి వ్యాఖ్య ఉంటుంది రివ్యూనుకు దానికి పోలిక్కి వ్యాఖ్యగా ఉంటుంది ప్రావీణ్ గా ఆ రివ్యూనుకు కిక్కిరు మొకటి వన కం వెంక 3 అయి వచ్చుగా కాగితముల మీద చూసేందుకు వచ్చుగా కాని విధిగా మొకటి ఎంబర్మెంట్ కు ఉంటుంది అంటే ఆ ఉంటుంది అంటే కొడుకులు కాని అప్పుడు అంటే విధిగా అంటే గాని పారంటా మొకటి అయిన తరువాత భూములు

ایک امیڈیٹ میں ہے ی۔ ڈی۔ م کے بسک اسٹانڈ (Basic stand) کے لحاظ سے جس کا ہے دوسری برسم میں فعلی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے جس کی گئی ہے ۔ جہاں تک برسم کا تعلق ہے اسکی حد تک حوسادی اصول ہے میں اسکو معزز ادواں کے سامنے لانے کی کوشش کروں گا ۔ پہلی مرتبہ وہ ہے کہ پروٹیکشنڈ ٹسٹ کے پاس سے لینڈ لارڈ کو کسی برسم واپس لینے کا احساس دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا حومگریم میں اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی۔ ڈی۔ ایف پارٹی (P D F Party) اور انماں میں کریسکی ۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ رفرمز (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ ایکسپولیشن آف لینڈ (Accumulation of land) ، اراضی کے اسطرح جمع ہونے پر مہود عائد کیے جائیں ۔ اور اسطرح کے سود عائد ہونے رکھے ہیں ۔ میں چاہے وزارت کے تعلق سے جمع ہونا حرنہ و فروغ کے تعلق سے جمع ہونا مولدار کے پاس سے واس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک معزز حد سے بڑھکر جمع ہونی چاہیے ۔ اور اسر حدید عائد کی جانی چاہیے ۔ میں اس اصول کو ماننا ہوں ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ مگریم کما فام ہو ۔ کسطرح فام ہو ۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکوں کا رجحان ۔ براہ نامے کا ہمارا تصور ہے ۔ آپ نے میں فعلی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹیکشنڈ ٹسٹ کو تبدیل کرکے اس مگریم تک جمع سکنا ہے ۔ نا وزارت سے پاسکنا ہے ۔ میں فعلی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم ماننے ہیں ۔ لیکن ہم انہیں ایکسپولیشن آف لینڈ کا حق دیکر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا میں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے مگریم تک پہنچنے کی اجازت دینے ہیں ۔ دفعہ ۳۶ میں پروٹیکشنڈ ٹسٹ سے تعلق ہے ۔ پروٹیکشنڈ کے معنی میں ۔ دفعات ۳۶-۳۷ میں حوسود معزز کے لیے ہیں اسکے ذریعہ معهود مولدار کو کچھ ہسادی حق حاصل ہوتے ہیں ۔ اور یہ معهود مولداری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کالی حدود کی ۔ کالی عہد کی ۔ کالی ہسے حرج کیے اور یہ سرٹیفیکٹ حاصل کیا ۔ معهود مولدار کے کا معنی ہوتے ہیں ۔ معهود مولدار کے معنی میں ہیں کہ پروٹیکشنڈ فرام اوکس (Protection from eviction) دفعہ ۳۶ میں اسکو حوسود دے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹیکشنڈ ٹسٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹیکشنڈ ٹسٹ کا حق میں پر ۶ فیصد تسلیم کیا گیا ہے ۔ یہ کہنا کہ صرف مسوں کی حد تک ہم نے اس نامہ کو تسلیم کیا ہے یہ کہنا تک صحیح ہے ۔ میں اس نامے میں بعد میں بحث کروں گا لیکن جہاں میں یہ سلانا چاہا ہوں کہ مگریم تک پہنچنے کے لیے حواسول رکھا گیا ہے وہ ٹسٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لینڈ لارڈ دونوں سے تعلق کیا جاسکتا ہے ۔ اور یہ کہنا جانا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی میں فعلی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دینی

چاہئے۔ میں کہہ چکا ہوں کہ اگرچہ زمینوں کو ایک ہی حساب سے دیکھا جاتا ہے
معمول ہوتا ہے کہ اس سے زمینوں کے لئے صرف سیاسی صورتیں چاہئے
صرف سیاسی صورتیں ہیں۔ لیڈ لارڈ کسی پروپوزیشن کو مدلل کر سکتا ہے۔ اور
یہ صورتیں ہیں۔ یہی وہ چیزیں ہیں جن کے پاس سے ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ زمینیں
واپس لیا جاتا ہے۔ معمولی ہولڈنگ کے پاس سے زمین فعلی ہولڈنگ واپس لے کر جو

ا سٹارڈنا کے لئے نیکو دفعہ میں کے ملحق ہے۔ میں ماننے کے لئے بتا رہا ہوں
میں نے ای ریم میں اسی لئے زمین کی بجائے ایک فعلی ہولڈنگ کرنے
کے لئے بریم میں کی ہے۔ زیادہ سے زیادہ پروپوزیشن کے پاس سے ایک فعلی ہولڈنگ
وہیں لیا جاسکتی ہے۔ اور یہ شرائط بھی ملا دے گئے ہیں کہ ایک فعلی ہولڈنگ بھی
ہولڈنگ کے پاس سے رینڈر کی ٹی سرٹ کے تحت واپس حاصل کرنے کا ہمارا ہوگا۔ جلی
سرٹ ہو گا۔ یہ کہ اس کی ٹریٹمنٹ ہو جائے اور پرنسپل کلوسس بھی اس
میں ہو۔ یہ کہ اس کی معرفت ہم نے کی ہے کہ اس حوالہ کا کم از کم
ایک ایکڑ رزاع میں دانی طور پر حصہ لیا ہو۔ اس میں پرنسپل آف ایگریکلچر
(Essential operations of agriculture) میں حصہ لیا ہو۔

جب ہم بے لگاتار ہمارے کپڑے پہنا کر اڑنا چاہتے ہیں تو کپڑے
لکڑی لکڑی مل جاتے ہیں۔ اور صرف اسی صورت میں کاسٹنگ کپڑا لگا کر دیتے ہیں۔ میں کہہ چکا
ہوں کہ آج دنیا میں حاکم صورت حال دیکھیں۔ ایک ایسے حالات کو سامنے رکھیں جس کے
ایک دو افراد اور خود رزاع میں حصہ لیتے ہوں۔ اور ایک ایسے حالات کو سامنے
جس کا کوئی فرد رزاع میں دانی طور پر جو حصہ نہیں لے سکتا بلکہ دوسروں سے کسٹ کر لیتا
ہو۔ ان زمینوں کے حوالہ میں اب جب بڑے بڑے پاس کے کوئی حوالہ
اگر درحقیقت دانی طور پر کسٹ کرنا ہو تو یہ زیادہ سے زیادہ ناگزیر ہے کہ اس میں
رکھ رکھنا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ ایک دوسرے درجہ میں
آجاتا ہے۔ اس سہولت پر جو کسٹ میں حصہ نہیں لے سکتا بلکہ اسے پاس دوسروں کو
رکھ کر کسٹ کر لیتا ہے۔ سہولت ہی بدل جاتی ہے۔ لیکن طریقہ رزاع ہی علحدہ ہوتا
ہے۔ اس لئے میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ اگر کسی زمین کے پاس سے جو
دانی طور پر کسٹ کرنا ہو تو زیادہ سے زیادہ ایک فعلی ہولڈنگ لیا جاسکتی ہے۔ ورنہ آج
کی ٹریٹمنٹ (Personal cultivation) کی معرفت کے لحاظ سے

بجائے لینڈ و دی لارڈ (Land to the tiller) کے لینڈ ٹرانزفر
میں نوڈی لینڈ لارڈ (Land from the tiller to the landlord) ہو جائے گا
آپ چاہتے ہیں کہ ایک اس کیسٹنگ کے معاملہ میں جو دانی طور پر کسٹ کرنا ہے ایک
ایسے شخص کو ترجیح دیں جو خود نو کسٹ میں حصہ نہیں لے سکتا اور دیکھوں کو رکھ کر
کسٹ کر لیتا ہے۔ اب اس بار زمیندار کو لینڈ لارڈ چاہئے ہے۔ میں بوجھا ہوں کہ
اس طرح رزاع کی کسٹیں ہیں۔ کیا اس سے پروڈکشن (Production)

میں کوئی ایسا نہ ہو سکتا ہے۔ کیا اس طرح آب ملے (Filler) کے ساتھ اجاڑ کر رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ (Resumption) کی حد تک وہ ماننا چاہیے اس میں سے دو حصے ب ٹریکٹس سسٹم کی وجہ سے اجاڑ کر رہے ہیں۔ لہذا اب تک سے قطعاً کوئی ٹرٹھا رہے ہیں جو خود نو کالٹس نہیں کر رہے تھے۔ دوسروں کی محنت پر ملتا ہے۔ اب اس بات کو اچھی طرح دیکھیں کہ اس سے (Resume) کر لیں۔ اس لیے میری رائے یہ ہے کہ سسٹم کے پاس سے رینوم کر لیا جائے۔ یہ نہ سہج کر رہا ہو۔ لاپرواہی طور پر ذاتی کالٹس کی صورت میں ہی رینوم کر رہا ہے۔ ہم نہ سہج ایک ملٹی ہولڈنگ نہیں رینوم کر کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ اس میں ایک سے بڑے حصے جو اس ذاتی طور پر کالٹس کر رہا ہے اسے شخص کے پاس حل جائے جو گنر تھو کالٹس کر رہا ہو۔ اس عرصے کے لیے رینومس کی اجازت دینے کے لیے ہم بنا رہے ہیں۔

دوسری صورت میں ہے کہ اسے ہی جس کو لینڈ لارڈ کے پاس سے رینوم کر کے کا احسان دینا چاہیے جس کا اس میں سورس آف انکم (Main source of income) (Agriculture) ہو۔ یہ کہا گیا کہ رینوم کر کے اس میں سورس آف انکم اگر نیکلر ہو یا تو انک ہی ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو مان لیں۔ مطلب نکل جانا ہے۔ نہ غلط ہے۔ پرنسپل کلسوس کا اصول حوالہ دیتا ہے۔ میں سورس آف انکم کا اصول بھی کے سبب انکٹ میں رکھا گیا ہے۔ اگر ہم عورتوں کو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی محنت پر بوجھ دن بدن بڑھا رہا ہے۔ کیونکہ زمینیں اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی سبک نہ رکھنے کی وجہ سے ہم ہوتے جا رہے ہیں اور رواج کا بوسج ہے۔ ۸ ۹ ہونا چاہیے۔ ہاری اسی زرعی محنت پر ب مرید نہ ایسا کر رہے ہیں کہ ایک ذاتی طور پر کالٹس کر کے والے سے اس لیکر سے جس کے حوالہ کر رہے ہیں جو کوئی دوسری معاش نہیں رکھتا ہے۔ جس کا اس میں سورس آف انکم اگر نیکلر ہیں۔ یہ کہاں تک دوسرے ہیں۔ میں سورس آف انکم کا اصول اسی صورتوں میں سہج ہونا ہے۔ جس کے کوئی حصہ انما کوئی دوسرا ذریعہ نہیں رکھتا ہو اور برائے نام رواج کو نہیں رکھتا ہو۔ سلاکوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے اسے لوگ رواج پر اپنی زندگی کا دار و مدار نہیں رکھتے مگر کچھ میں ان کی ہوتی ہے۔ اسی صورت میں میں سورس آف انکم کا اصول سہج ہونا ہے۔ اس کے تعلق انک اس میں حصہ ہے جو میں پر ہی ہے۔ اس کے مقابلہ میں میں نے جس شخص کو حصہ اس میں ہا۔ نہ مالک ہے جو دینے کے لیے ہم بنا رہے ہیں۔ نہ کہاں کا ایسا ہے کہ اس میں اس کا سہکار ہے جس کو جو صرف اس رواج پر ہی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا ذریعہ معاش نہیں رکھتا ہے۔ میں اس میں پر دینی جائے کہ وہ مالک ہے۔ اور اس فولڈر میں اس کا سہکار کو پروگرام بنانا چاہیے۔ کیا اس طرح اب ان لوگوں کے پاس سے

انک ور جر جسکی طرف میں انوں کو بوجھ دلایا جاھا ہوں وہ کمسیس (Compensation) سے متعلق ہے۔ انک فملی ہولڈنگ تک سدلحل کرنے کی اجازت دیکھی ہے۔ ہاں کمسیس کا کوئی سوال میں ہے بلکہ کمسیس صرف اسی صورت میں دنا جائگا جسکے اسے کوئی ٹاولی کھودی ہے ٹاکوئی اور اسر سٹ (Improvement) کا ہے۔ لکن ہاں اسکی حسب کے کمسیس کا کوئی سوال ہیں انہاں جا رہا ہے۔ اس کے لیے کہا ۴ خانا ہے کہ ہارے کانسیس کے لحاظ سے کسی کی حسب کو بعد معاومہ کے حم میں کا جائگا ۴ صحیح ہے۔ لکن حسب ب دفعہ ۴ میں ۶ نصید اور ۴ نصید حسب کو تسلیم کیے ہیں۔ تو میں اس ریکل ۳ کے حسب ۴ بوجھا جاھا ہوں کہ اب اب بعد معاومہ کے اسکو کسے سدلحل کرنا چاہیے ہیں۔ اس ریکل ۳ میں رائے کے لیے ۴ ہے۔

No property movable or immovable including any interest in

میں نہ بوجھا جاھا ہوں کہ ۶ پرسٹ اسرٹ کوٹ اس دسور کے حسب بعد کمسیس دے کسے حم کر سکیے ہیں۔ اگر ۴ حسب ہے اور اب اسکو مانے بھی ہیں کہ مالک کا ۴ پرسٹ اسرٹ ہے تو پھر سٹ کو بھی ۶ پرسٹ معاومہ دلوائے گی۔ بلکہ بعد معاومہ دلوائے کانسیس کے حسب اسکے حق کو حم میں کا جائگا۔ اسلئے آرسل میں انہی راو صاحب گوائے کے جو رسم میں کی ہے اسکی میں ٹاند کرنا ہوں۔ اگر اب اس میں کرنے ہونے والا رہا اس اب کانسیس میں (Ultravnes of Constatution) ہوگا۔ کیونکہ ٹائل آف رائس (Bundle of rights) میں ٹسٹ کے ۶ پرسٹ حدوں میں اور آرسل ۳ کے حسب اسکو حم میں کا جائگا۔

اسکے بعد ریسس کے سلسلہ میں میں نے جو رسم در رسم پس کی ہے اس میں انک اصول نہ ہے کہ ازاسی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے۔ آپ نے انک لیا ہوڑا چاہیے (Chapter) اس میں نہ بھی رکھا ہے کہ میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بسم نہ ہونے چاہیے۔ لکن حسب ریسس کا سوال انا ہے تو آنکے ۴ بندار (Ideas) اور صورتوں کا پور ہو جائے ہیں۔ ریسس کے سلسلہ میں آپ نے نہ کہا ہے کہ دو انکر میں بھی ہو تو بھلا نصف بسم کی جائگی ۴ تصور ہے۔ آنکے پروڈکس کو بڑھا لے اور زرعی معیشت کو بھیک کرے گا۔ دفعہ ۴ کے حسب آنکے نہ آندیار (Ideas) کام میں کرے۔ میں نہ چاہا ہوں کہ فولدار کے نام کم سے کم اسی میں رہے کہ اسکے مرند ٹکڑے نہ ہونے چاہیے۔ جسکو آپ نے سبک ہولڈنگ کا نام دنا ہے۔ میں بھی نہ کہا ہوں کہ کم سے کم بھیک ہولڈنگ اسکے پاس رہے۔ تاکہ وہ انہی رہدگی سر کر سکیے اور رزاع کو ترک نہ کر دے۔ آپ کا ریسس کے متعلق سے نہ کیا اصول ہے کہ اگر دو انکر میں ہے و آپ اسکو بھی نصف نصف بسم کر دنا چاہیے ہیں۔ انک سبک ہولڈنگ میں حصے ہرے

ہیں کہے جاسکتے ہیں اگر میں زمین میں ہوسکا ہو آکھدے کہ زمین میں
ہیں ہوسکا ایک ہوسکار کے نام کم زمین میں ہو کہ وہ اس پر رواج کر کے
رہدگی ہوسکار کے وہ اسکو سکار ہو نہیں کر رہا ہے وہ زمین کے اصول پر کچھ
نہ کچھ ہو کر کے جی رہا ہے اس لیے اسکو وہی ہے کہ وہ زمین کے اصول پر کچھ
زمین کے بھی جیسے کر کے اسکو کہیں کا نہ رکھیں گے اس کا اب فراموش
(Inagmontation) کے اصول کو بھی میں نظر میں رکھیں گے اس لیے اس پر ف دی بل
کی جانب سے جو زمین اب اس کے فرسٹ ٹراؤنڈرو (Proviso) کو میں
کے لیے میں نے کہا ہے رائونڈرو نہ ہے کہ اگر مالک ارضی میں لیا جائے تو لے
میں دو مکمل ایسی پیدا ہوئی ہیں کہ مجموعہ بولڈار کے نام اس میں ارضی ملکر ایک
سنگ ہولڈنگ سے کم ہو جو جو ہوئی زمین میں وہ نصف حود لے اور نصف مالک کو
دے گا صورت میں وہ پیدا ہوئی ہے کہ اوروں کی ارضی اور حود کی راضی ملا کر
ایک سنگ ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک سنگ ہولڈنگ ہو ورنہ اس میں سے ایک گر
زمین بھی کم کی جائے تو سنگ ہولڈنگ نام نہیں رہی اس صورت میں کہ ہوگا کہ
زمین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اسے ٹکڑے کرنا جائز ہو سکا ہے اس لیے
میں نے اس پر رائونڈرو کو کالڈس کے لیے کہا ہے نہ میں رائونڈرو میں ایک میں و
میں کا وزی کی پوری زمین میں اس کی سنگ ہولڈنگ والے کی پوری زمین
واپس لے لیں میں تو ہم اب سے اتفاق کرتے ہیں کہ نہ کہ گر تک سنگ
ہولڈنگ سے کم ہے تو میں اب لے سکتے ہیں لیکن تک سنگ ہولڈنگ سے تو ب
ہیں لے سکتے ہیں اب کے نام تک سنگ ہولڈنگ ہے اور میرا رواج نہ کر رہے ہیں
کہ ایک سنگ ہولڈنگ جو زمین کے حصے کو بٹکا لے کر رکھنے کے لیے کم سے کم ہے
اور جس کا اسٹیل جف میں سہرے صاحب ہیں کہ لکھتے ہیں میں رہے ہیں و
لکھتے ہیں دو تو ہم ایک سنگ ہولڈنگ کی احاطہ دے رہے ہیں ہم ایک ہر
میں (Bare minimum) درجہ تک رہے ہیں ہم اس کم سے کم
درجہ تک پہنچے رہے ہیں کہ جس کے بعد ایک انسان کے لیے اس کی رہدگی اور موت کا
سوال پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے برخلاف اگر اب زمین کے حصے کو ہر کرنا چاہے
ہیں اور جو اس کا حصہ مشکل سے رہدگی ہو کر رہے ہیں اسکو ہم کرنا چاہے ہیں تو
اب میری زمین کو ضرور نا منظور کچھ

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ نہ ہے کہ اس زمین میں جو اس پر ف دی بل
کی جانب سے نہیں کی گئی ہے اس میں ایک عصب و غریب ہو رکھی گئی ہے نہ ہم
مجھ سے کہیں ہیں کہ مجموعہ بولڈاری کے عصب جو زمین میں اس کی حساب کرنی
لیکن چھان زمین میں واپس لے لیں کا سوال ہے تو دوسروں کی پوری زمین میں بھی محسوس کر رہی
ہو رہی ہے تو اس کا مطلب نہ ہے کہ داخلہ کے لیے بل کی زمین میں بھی ہر کرنا ہے اور
پھر اس کے بعد بل کی زمین میں لے لیا ہے لیکن میں کہتے ہیں کہ اگر دو مالک ارضی

وہب واحد میں اسکا کرنا ۔ میں نوکرا ہوگا ۔ سلی محصلدار صاحب کے سامنے پاس
میں نو ہلا مالک بولے گا کہ میری سلی جیلے اور دوسرے مالک کہہ گا کہ میری سلی جیلے
لے لو ۔ کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی ۔ اسطرح کا ایک
چھکرا پیدا ہوگا ۔ نہ ایک حیر میں آنکے سامنے کسی کرنا چاہا نہا ۔ میں سمجھا ہوں
کہ اس کے لیے نہ کوئی سس (Basis) ہے نہ کوئی تک ہو سکتا ہے
فولی اراضی ہے ۔ نو وہ رہیگی اور جائیگی اب نہ دیکھیں کہ میری اراضی کو لاکر
کم سے کم فعلی ہولڈنگ چھوڑیں ۔ جاں بسک ہولڈنگ چھوڑے ہیں ۔ نو اس کا مطلب
نہ ہے کہ مرے والے کو مرے سے بھا رہے ہیں ۔ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق ہے
یا خریدنے کے لیے نو س دیکھیں ۔ نو ریں حلی جائیگی و بھی اراضی حلی جائیگی ۔ اس
میں بڑے روز سو سے نہ کہہ گا نہ کہہ گا نہ ہوگا ۔ وہ ہوگا ۔ اگر وہ زمین خالی والے ہے و
حلی جائیگی ۔ لیکن ریمس کے حق کو بڑھانے کی حوکوس کی گئی ہے و نہ بھی تک
اوپر بھی باب ہے ۔ کیونکہ مختلف طریقوں سے اس کے معلی پرنس (Pressure)
آ رہا تھا ۔ اس لیے بڑی حالات سے انہوں نے نہ کہہ کہ وہ فولی زمین نہیں گئے ۔ اسی ریں
بھی گئے ۔ نو ریں دار کے لیے نہیں جی رکھا گیا ہے ۔ وہ اپنی اراضی بھی سہار کرنا اور اپنی
فولی اراضی بھی سہار کرنا گونا نہ سائے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا
ہے ۔ لیکن نہ سوائی ہے ۔ عدلا اس سے کوئی فائدہ ہوئے والا جس ہے ۔ میں سمجھا
ہوں کہ نہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ نہ سلانا چاہے کہ آپ نے مساوات اور انصاف
کنا ہے ۔ لیکن ہم کہیں ہیں کہ دوسروں کی فولی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال
دیںے جاں سے بھی نکال دھیںے ۔ اگر ریں دار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے ۔ نو ہوئے دھیںے ہم
اسکو سامنے کے لیے سار ہیں ۔

ایک اور حیر نہ ہے کہ ایک مریدہ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق مالک
اراضی استعمال کرنے کے بعد دیر محوط فولدار کے پاس اراضی مجھے گی اس کی کاسٹری
(Guarantee) آپ کے پاس ہے ۔ کیونکہ دفعہ ۴۸ ح میں نو س دیے ر

Subject to the limitations of section 44

ریمس کا حق پیدا ہو جاتا ہے ۔ لیکن دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق نہ ضرور
بولیں دھانی صاحب محوط فولدار جو حق مالک اراضی کو ندا ہوتا ہے ۔ اوس میں اور
اس میں تروں ہے نہ دونوں حقوق جدا گانہ ہیں ۔ اس لیے اس کا اسکاں ہے کہ ایک دفعہ
(۴۴) کے تحت ریمس کرنے کے بعد مکرر نہ معلی دفعہ ۴۸ ح ریمس کا حق
پیدا ہو جائے ۔ اس لیے مجھے میں اس کے معلی ایک حیر نہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

ایہوں نے لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب معصوم فولدار ایک سرنہ گزر جائے اور اس کے پاس اسی بج جائے و پھر مکرر اس راسی (۴۴) کا اطلاقی کسی حالت میں نہیں ہو اس لئے میرا بھی حال ہے کہ (۴۸) ح کے تعلق سے پھر اس روس (Process) کو دوبارہ (Repeat) کرنے کا سکتا ہے۔ ایک دفعہ میں ہم ہو جائے کہ میں میں ہوں کومال لایا گیا ہے جہاں رہی اس کا اعادہ کرنا چاہیے میں تک اور دلچسپ خبر دے سامنے پس کرنا ہوں۔

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) Has the hon Member submitted any amendment? I want to know

شری اے راج رملی میں نے اس کے تعلق کوئی رقم نہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاقی ہو کر معصوم فولدار کے پاس جو رہی ہے گی اس مکرر (۴۴) کا اطلاقی نہ تعلق (۴۸) ح میں ہونا چاہیے

Shri B Ramakrishna Rao If the hon Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راج رملی - میرے پاس ناپ کیا ہوا ہے وہ سکس (۲) اے س سکس (۴) ہے

Shri V D Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 84 clause 8 and sub section (4)

Shri B Ramakrishna Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

Shri V D Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon Chief Minister

شری اے راج رملی دفعہ (۴۴) کے تحت ملک کسی جس شکل میں نہ ہمارے پاس آتا ہے اس کے میں (۶) میں حوالہ دے رہی ہیں وہ حوں کے نوں رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ جسے میں میں پڑھ کر ساما ہوں

(8) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ فولدار کو تبدیل کرنے کے لیے تابع مال کی مدت میں کمی کی گئی ہے یا حوالہ کی مدت ورنس کے لیے ایک کو دیکھیے اور اگر (۴۸) کے تحت محفوظ فولدار نوں دے و مالک اراضی پر لا پڑی ہیں کہ نوں کے ساتھ ہی ورنس کرے یا مع دے ۴ لروں اس ر عائد ہیں ہونا وہ و تابع مال تک اسٹار کر سکتا ہے اور اس تابع مال کے دوران میں استعمال کر سکتا ہے نہ سکل ہو پدا ہوگی ہے اسکو ودم (Redeem) کرنے کے حاطر سب سکتیں (۶) کا اضافہ کر گیا ہے ناوجود نہ کہ تابع مال کی مدت مالک اراضی پر دینگی لیکن اس دوران میں محفوظ وڈر (۴۸) کے تحت اگر نوں دے نو مالک اراضی پر نہ لا پڑی ہیں کہ نوں کے ساتھ ہی رس لے لے یا مع دے نہ سادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے ہو وولڈنگ (Wording) رکھی گئی ہے وہ میں سمجھتے ہیں فاسر ہوں اس میں نہ ملانا گیا ہے کہ مالک رسی کے پاس میں فعلی وولڈنگ ہے اور کی ہو رس ہے اوس کے متعلق گر محفوظ فولدار حاطے نو بنا حق ناوجود مالک رسی کو تابع مال کی مدت دے جانے کے اہل کر سکتا ہے سول نہ ہے کہ میں فعلی وولڈنگ ہے اور کی ہو رس مالک کی ہے

سری بی رام کس راؤ آرسل ممبر (۴۸) کے متعلق کم رہے ہیں یا (۴۴) کے متعلق ؟

شری جے راج رڈی میں (۴۴) کے میں (۶) کے متعلق عرض کر رہا ہوں اس میں نہ ملانا گیا ہے کہ ناوجود تابع مالہ مدت مالک اراضی کو دے جانے کے اندرون تابع مال فولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۴۸) ح کے تحت ایسی اراضی جو میں فعلی وولڈنگ ہے اور کی ہو سوال نہ پدا ہونا ہے کہ میں قانون کا کو بنا اس دعوہ ہے جسکے تحت محفوظ فولدار کو میں فعلی وولڈنگ ہے اور کی رس کو خریدنے سے مع کرنا ہے کہاں ہے اس دعوہ - میں فعلی وولڈنگ ہے اوپر کی رس نو محفوظ فولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا نہ و دعوہ (۴۴) کے تحت اور نہ دعوہ (۴۸) کے تحت اسکو مع کا جاسکتا ہے کیونکہ ورنس نو زیادہ سے زیادہ میں فعلی وولڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اور کی رسی خریدنے کا حق و فطری ہے اس قانون کے کسی دعوہ کے تحت فولدار کو مع نہیں کیا گیا محفوظ فولدار کو میں فعلی وولڈنگ کے اور کی اراضی میں خریدنے کے متعلق کسی قسم کا امتیاز نہیں ہے اور مالک اراضی کو اسے امتیاز نہیں ہے نہ میں و اس لیے کا امتیاز نہیں ہے نو پھر اس براہرو کا مسکا ہے نہ یہاں کون رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر حسابہ اس کا مقصد ظاہر ہے نہ ہے کہ دعوہ (۴۴) کے تحت میں فعلی وولڈنگ تک تبدیل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون تابع مال اسکو حاصل کرے - اس لیے (۴۸) کے تحت جو امتیاز فولدار محفوظ کو دو فعلی وولڈنگ جھڑ کر اوپر کی رس خریدنے کا ہے وہ حق ہو او سے رہکا -

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ بس کی بجائے دو کڑیں نوکھا آنا کا مسما دورا ہوجائگا۔

شری اسے۔ راج رٹھی۔ ہاں اذھر ہے جو برسم آئی ہے کہ بس فصلی ہولڈنگ تک مالک اراضی میں واس لے سکا ہے اس برسم کی بجائے ہم نے دوسری برسم ملحوظانی ہے۔ اس میں کھانگا ہے کہ بس فصلی ہولڈنگ تک مالک اراضی میں واس لے سکا ہے لیکن فول اراضی کا ہمارا اس میں میں رکھا گیا ہے۔ اگر بسک ہولڈنگ نہ ہو تو ایکے برمد لکڑے، میں کیے جاسکے۔ انسی صورت میں ہم نے نہ سوچا رکھا ہے کہ فولدار کے پاس (نادر ہے کہ مالک اراضی ایک فصلی ہولڈنگ رکھے ہوئے فولدار کے پاس حارما ہے کہ مجھے میں دو) اگر ایک فصلی ہولڈنگ ہو تو اس سے زیادہ ہوئے کی صورت میں بس فصلی ہولڈنگ تک لے جائے۔ جسکا نام محوطہ فولدار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے نہ اصول معلوم ہونا چاہیے کہ ایک فصلی ہولڈنگ کا مالک برمد میں کے لیے حارما ہے تو راند اراضی ہو تو اس سے لے لی جائے۔ لیکن نہ جو مسسم گرانٹس (Minimum Grants) محوطہ فولدار کو دنا حارما ہے اس کے معلوم عرصہ کرنا ہے کہ اسارے میں انریل جف مسٹر درا عور فرماں اساکہے ہوئے میں اسی برمد ہم کرنا ہوں۔ انریل مسمر کے۔ اس رام راو اسے اسڈ مسٹ کے معلوم اپنے حالات کا اظہار کریں گے۔

شری کے۔ اس رام راؤ (دور کٹھ) مسٹر اسکرمر۔ میں کے کلارے کی برسم سے معلوم جو برسم میں کی ہے نہ برسم انریل جف مسٹر کے میں کی ہے۔ قانون لگانداری میں دو اہم دفعات ہیں۔ ایک دفعہ ۲۸ میں ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ میں ہے۔ ۲۸ کے جف محوطہ فولدار کو میں خریدنے کا حق دنا گیا ہے۔ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جو معلوم ہے وہ اسڈ ہے کہ اگر وہ خریدنا چاہے تو جیسے والے کے پاس میں فصلی ہولڈنگ میں رہے تو اسی صورت میں ایک فصلی ہولڈنگ تک چھوڑ کر مابقی اراضی کے خریدنے کا حق ملنا ہوتا ہے لیکن انریل جف مسٹر نے اسی برسم کے دفعہ اس حق کو ہم کر دنا ہے۔ یہی ایک دفعہ نہیں جس سے محوطہ فولدار کو میں مل سکی ہے لیکن وہ نہیں ہم کردی جا رہی ہے۔

دفعہ ۴۴ میں بھی ایک جانب اہم دفعہ ہے اس کے جف میں فصلی ہولڈنگ رکھے والا اگر ربروم کرنا چاہے تو وہ ایک فصلی چھوڑ کر مابقی اراضی ربروم کر سکتا ہے۔ اس شرائط کی موجودگی میں محوطہ فولدار کے حقوق محوطہ رکھے جاسکے ہیں لیکن موجودہ برسم کی رو سے ایک بسک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دنا گیا ہے اور مابقی اراضی لیے کا حق دنا گیا ہے۔ ایک بسک ہولڈنگ سے اوپر جس کے پاس میں ہے اور میں کھا گیا ہے کہ ایک فصلی ہولڈنگ چھوڑ کر مابقی اراضی لیے سکتے ہیں۔ اب جو برسم لائی گئی ہے اس سے نو دفعہ ۴۴ میں بھی نہیں تھا اس میں ایک حد تک سوسل جسٹی (Social Justice) تھا۔ میں نے نہ برسم لائی ہے کہ ایک

వదలాలి, మూడవఫామిలీ హోల్డింగుకొరకు రీజంప్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలాలి ఒక సవరణ తొప్పను, వారు అదే అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు. తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ పబ్లిక్లాస్ రెండుకు, సవరణ తొప్పన దానిలో ఒక ప్రా-విజ్ ఫ్రంట్ టేబిల్ హోల్డింగు లోపు ధామిని వేర్వం చేయించును కొలుదాయిమంటే ధామిని తీసుకొన దంపించువుడు కొలుకీర్తనబడిన ధామిలో సగము ధామి కొంటారుమంటే గుండాకొను అధికార మిచ్చారు అంటే వాడు తరివీడవంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల ధామిని వ్యవసాయేతరులకు ధామిని రొక్కొనున్నప్పుడు కూడా, ప్రాటెక్టెడ్ టెనెంట్ (Protected Tenant) వద్ద టేబిల్ హోల్డింగులలోను మార్త్రమే ధామి యందు ఎదు దానిలో సగము ధామిని రొక్కొనేలబరకాణు యివ్వబడింది అట్లాంటి అవకాశము రాదుదా రక్షించాలి మొలూంటే వారి సవరణ దిక్కులు అదే కొడవన్నాడు అయితే రకు దిక్కులు సర్వేసదన యుక్త చేయదంతుంటే, శ్రీ పి భుష్టయ్య గారు ప్రెసెంటేషన్ వసరణ ఏర్పైలో వున్నదో —

సవరణ ౮— ఏ

“(a) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following proviso—

“Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area”

దీనిని అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రా-విజ్ టేబిల్ అక్రము ఎరిగి వీధుల తీసుకుంటే కావున కాదుభుష్టరావుగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ వారు అను కోన్న రీతిగా ఆరణలో వదలే అంగీకరించే భుష్టయ్యగారి వరం అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ దిక్కులు పెరిపేర్తుంటే తోపించు అంతుకన్న పబ్లిక్లాస్ 3 ఎకరలైనా ఎమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీహోల్డింగులైన ఎల్యాయు చేయాలంటే ధామినియొక్క ధామికి ధామినియొక ముఖ్యకార వైపు అయిన కొంటారుమ అ ధామిమంటి బోధులవనే అవకాశము వుంటుందని చెప్పినాను ప్రా-విజ్చించారు ధామినియొక దోపానికి అవకాశము వని చేయలేదని నిర్ణయించు అయిమిట్టకి వాళ్ళ ధామి వాళ్ళ తీవరం, ధామి మీద గడిపి పోలూంటే వ్యవసాయేతరులకి ఒక నిర్ణయము అచ్చును దాని తరువాత ఈ తేద్యులను ఎరువర విని పోదానికి అవకాశము లేదు వ్యవసాయేతరులు చేరుకొనుట విరళ్యంక రంగు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు తేద్యుల చేయడానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ వరకు పెట్టడము వుధా అయి పోలూంటే వ పవీరధారం వ్యవసాయం మార్త్రమే వినిపించుకో వలసివ కాధ్యక్షమార్త్రమే ధామినిమీద వుంటుంటే అంటే “మీ వ్యవసాయమీదా తేద్యుల అని వినిపించుకుంటే చాలా వ్యవసాయం వుత్తిగా స్వీకరించిన తరువాత అది అదాయము అందవో చేయడము కష్టము దీనికి చూడా పి భుష్టయ్యగారు ఒక సవరణ తొప్పారు దీనిని చూడా అంగీకరిస్తే కొంటుంటే తేదా వీధునివీధుగారి సవరణలోమంటి వాటలు అదేకాలం “More than a family-Holding” అనేది తీవినేస్తే కొంటుంటే మొలూన్నాడు వారు ఎ దిక్కులు అయితే ఆ సవరణ తొప్పారో, మొలూ ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వరకు తేద్యుల, ఆ తరువాత వరకు ఏర్పరని ఆ ధామి వారికి ముఖ్య

పంపానందా అహా ప్రతిఘటితమైన కొరకు అవతరించిన యానాకి అనుభూతిపూర్వకంగా కాలగ్రహణి వ్యవస్థానికి విరుద్ధముగా ఉటు ఇప్పు వాకి నిత్యుత్పత్తి ఋణాభివృద్ధి చేయవచ్చు కాబట్టి ఇప్పుడు కృతార్థంగా ఉంటున్న కొరకున్నవారు, వాకియందు కను అభివృద్ధి, నిత్యుత్పత్తి ఋణాభివృద్ధి చేయకావలసివచ్చు సేవ కెప్పుడైతే కర్మానుభవము, ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించకపోయినా వారు వా పదవిని ఉంటున్న వారు కెప్పుడానికి విలయ పురుషుల వాకి ఉంటు విలయ పురుషుల వాకిని మాత్రమే, దేశాన్ని పాపము చేయడానికి మాత్రమే వారు మాత్రమే కురుస్తు ఉంటున్న వారు వారు చేయకా ఇంటిలో విలయపూర్వకము

میری گورنر (مدھار - عام) سٹر اسکر - سے آرسل جو آر
دی بل کے اسٹٹ بر اسٹٹ ٹو اسٹٹ (Amendment to Amendment)
سے کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ (Alt)
کوئی ربروم کرنا چاہا ہے تو اسکا منجھہ سہ رزاع ہی ہونا چاہیے۔ وہ آرسل
کے طور پر مان لیا گیا ہے۔ آرسل جو آر دی بل کے اسٹٹ سے کیا ہے اس
سے نیچے رستاروں کو دفعہ ۴۴ کے معنی سے کم سے ٹسٹ کے اس رکھی ٹری ہے
اور جھوٹے رستاروں کو زیادہ سے رکھی ٹری ہے۔ جسکی وجہ سے رزاع سہ
لوگوں میں جب سے چھوڑے یا ہوئے کے اندر سے ہیں۔ اسلئے میں نے جو راورو
اس میں سے ڈسٹ (Delete) کرنے کے لئے کہا ہے وہ اسلئے ہے کہ
اگر کوئی ایک سے دو فعلی ہولڈنگ تک ٹسٹ کے اس سے اس لیا چاہا ہے وہ
ٹسٹ کے پاس ایک سبک ہولڈنگ چھوڑے۔ اور میں فعلی ہولڈنگ لیا چاہا ہے
تو ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑے۔ جو سب سبک کسی کی رورٹ میں ہے وہ جسکی
وہی ہی رہتا ہے۔ میں ایک فعلی ہولڈنگ کا سوراہی حال سے کر رہا تھا کہ
جیلے قانون میں ایک ایک ایک ہولڈنگ کا سوراہہ کسی کسی طرح کا سکر کے
اس رہا چاہیے جس سے وہ انی فعلی کی رورٹ کر کے۔ اس لحاظ سے ایک فعلی
ہولڈنگ کو جان رکھا گیا وہ اسی صورت میں اسکا کار خواہ وہ اس وہ کسی وجہ
سے ترسل کلوسس نہ کر رہا ہو اگر وہ آئندہ اسکو حاصل کرنا چاہے وہ جیلے قانون
میں اس حد تک گنجائش ہو چاہیے کہ وہ ایک فعلی ہولڈنگ کی حد تک ایک لپری
رہیں ٹسٹ کے پاس رہے تو اسکو ربروم کر سکے۔ ہم جسکی کی طرف سے کسی کی
مرداس کی دہ داری میں لے رہے ہیں اسی صورت میں ایک فعلی ہولڈنگ کے مالک
پر نہ سرت لگا میں توساح میں خصوصاً اسکاروں میں اور وہ بھی مرٹواڑہ میں اس
سے جب ہی مل و حوں ہوئے کا اندر ہے۔ جو آر دی بل کے ٹسٹ کے پاس ایک
فعلی ہولڈنگ سے کم رہے کی صورت میں نصف نصف سب کر لے کی جو سرت رکھی
ہے اس سے وہی لوگوں میں جسکی ندا ہوئے کا انکا ہے۔ اسکو بھی ڈسٹ کرنا چاہیے۔
دوسرے کلار میں حواصل رکھا گیا ہے اسکو فام رکھ کر۔ لے کلار میں اگر دو فعلی
ہولڈنگ تک روپس کرنا چاہا ہو تو ٹسٹ کے پاس ایک سبک ہولڈنگ چھوڑنا
چاہیے اور میں فعلی ہولڈنگ لیا ہے تو ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے۔ اسکو مان

का पालनपोषण नहीं कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरूरी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अंदर जो कौलदार हू अूनको फन मजदूरपेछ अखिलवार करना पडगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होना जिसकी तरफ भी हुकमत का न तवज्जह दिताना चाहता हू। अगर कौली टाट अपन खल में काम करके ज्यादा अनाज पला मरता हू या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पडा करता हू तो बिसका एमाल करना चाहिय। और बिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडगा कि आज की मुल्क की हालत में बिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नही ह। दूसरी बात यह हू कि बिसके जरिय से हम सेफ कर्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकाल कर सुपरवायजरी कर्टीव्हेशन (super visory Cultivation) को लाना चाहते हू। अक तरफ साह चार गुना हू बाकी फमिली होरिजल के अवर के लोग सुपरवायजरी लैड लाड बन जायग। और अब अक बसिक होरिजल से तीन फमिली होरिजल तक के लोग भी सुपरवायजरी लैड लाइज बन जायेंगे। और खुदर छ लाख प्रोडक्ट टनटस में से चार लाख जरूरी मजदूर बन जायेंगे। बिसके बान यह हू कि देहात के अंदर बहुत बड पमान पर बरोजगारी पैदा होगी। बिस फलाज पर जो तरमीम आओ हू अूसको पास करन के बाब यह होगा। आज देहात के अंदर जो बड पमान पर मजदूर तयका हू वह न मिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अन्की सख जौर भी बढगी। आप से ज्यादा खती के मजदूर रहत और सुपरवायजरी के तौर पर लैड लाइजम (Indlerdism) बड जायगा। मजदूरी की ताबाद बड जायगी और काम्मी टीशन बड जायगी। बिसका नतीजा स्वाभाविकत यह होगा कि आज जिन अूनखों पर अूनसे काम लिया जाता हू अूनसे भी कम अूनखों पर काम लिया जायगा। और बिस तरह से देहात के हालात में तबदीली होनवासी हू। हम अूमनीय कर रहे य कि जो नली तरमीम आयगी मुल्का नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि बरस ४४ जो पहले था बिसके तहत बढखलिया हो रही थी। अूसके बिलक लककर किसानों न हुकूमत को बिस तरह की बेवखलिया रोकन के लिय मजदूर किया। हुकूमत को बाधिर अून बढखलियो को रोकना पडा। पिछले दो साल में जिन शरायत के जरिय बिल बेवखलियो को रोका गया था अूनको अब निकार दिया जा रहा हू और बढखलियो के लिये रास्ता खुल किया जा रहा हू। यह तरमीम पास होन के बाप हर देहात के अंदर बेवखलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी खता के तिय बडा रहेगा और हुकूमत को अून बढखलिया का मुफविज न करना पडगा। अगर बिन चीज को हुकूमत पहलू सजीवगी से सोचती तो न समझता हू बितन बढाभूष तरीके से बिस तरह की तरमीम नही लाती। बिसके पहले की जो तरमीम हाजूस के सामन थी अूसमें कम से कम यह गुथाबिस थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अब फमिली होरिजल लेना हू तो अब बसिक होरिजल से फमिली होरिजल लेना हू तो दो बेसिक होरिजल और तीन फमिली होरिजल लेना हू तो अब फमिली होरिजल कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ बफड खती तीन फमिली होरिजल की जमीन किसी को बाधिस लेना हू तो सिर्फ छ सात या आठ जेसा कि आप तय करेय अुतवी छोटकर बाकी सब जमीन बाधिस की जा सकती हू। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नही हू। बिस तरह से हम देख रहे हू कि पहले के मुकाबले में बढखलियो के लिय दो या तीन गुना योगत रखा गया हू। जानरेबल चीफ मिनिसटर साहब से मैं बिस क्लिगिले में मिलन था तो अू होन कडा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) न बुन्दे बढबिरा दिया हू कि अगर आप जमीन दो

कना बाहुत है तो हम वक्त एक फॉर्मिली होल्डिंग के लिए एक बसिक होल्डिंग या तीन फॉर्मिली होल्डिंग के लिए एक फॉर्मिली होल्डिंग जिस तरह का समझा ही आप नहीं रखते हैं ? तीन फॉर्मिली होल्डिंग तक के लिए पूरी आवश्यकता है जो । जिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ फील्ड थी जमीन है तो वह मेरे पास नहीं रहेगी । तीन फॉर्मिली होल्डिंग तक का मालिक जसे दागिब के समान है । अगर मेरे पास चार अकड़ जमीन है और मेरे मौलदार के पास ८ अकड़ जमीन है तो उसमें से सिर्फ चार मौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मैं ले सकता हूँ । अगर ऐसा नहीं हुआ तो निस्का निस्का का सवाल आता है । लेकिन निस्का के बारे में हमारे सामने कल कल रक्का गया है । निस्का के मान क्या है ? यही है कि अगर किसी सूरा में एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन आने के भिन्नतापत्र हो तो वह नहीं आ सकते । यह क्वाल दिया जा रहा है कि बसिक होल्डिंग के वक्त भी निस्का का क्वाल आता है लेकिन ऐसी बात नहीं है । अगर कोई तीन बसिक होल्डिंग का मालिक है और उसके फील्ड पर दो हुजरी १२ अकड़ जमीन मेरे पास है और मेरी पुस की चार अकड़ जमीन है तो उस वक्त यह सवाल नहीं आया कि १२ में से मेरी तरफ पांच या छ अकड़ जमीन छोड़ी जाय । अगर अभी ६ अकड़ छोड़ी जायगी तो वह छ अकड़ नहीं बसिक चार ही अकड़ छोड़ी जायेगी । यानी जिस तरह से मेरे पास फी चार अकड़ और उसके पास की चार अकड़ जिस तरह से सिर्फ आठ अकड़ जमीन मेरे पास रह सकती है । यानी पहले का मोका था कि एक फॉर्मिली होल्डिंग से कल एक बसिक होल्डिंग छोड़ना पकर वह भी अब नहीं रहा है । उस वक्त तो हमने कहा था कि कि एक बसिक होल्डिंग की जमीन छोड़ दो बसिक होल्डिंग जितनी थोड़ी आरानी पर अपनी आपसीविका नहीं कर सकते । उन सारी बातों को तो भुला दिया जा रहा है । और अब किसानों ने कहा था कि आप एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते । एक बसिक होल्डिंग के ऊपर की जमीन आप किसी सूरा में नहीं रख सकते नीचे की बलबला रख सकते हैं । दूसरा जो सबसे बड़ा मुकद्दाम हो गया है वह यह है कि हमारे देहातों में छोट किसान ज्यादातर रहते हैं जो अपनी थोड़ी सी जमीन रखते हैं और थोड़ी सी फील्ड पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते हैं । पहले जो सेपशन या अंशमें उनके पास किसी जमीन है जिसका क्वाल नहीं रखा जाता था । एक फॉर्मिली होल्डिंग लेना है तो एक बसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये क्योंकि जो है उसीको रखा गया था । उस वक्त छोट काहलफारको यह मोका था कि वह खुद की थोड़ी सी जमीन और कुछ थोड़ी फील्ड की जमीन लेकर एक फॉर्मिली होल्डिंग बनाने की कोशिश करे । लेकिन अब जिस तरीक़ा से अब सब थोड़ो को पूरी तरह से निकाल दिया गया है । जिस सेपशन का नतीजा बहुत दुःख होनेवाला है और देहात में रहनेवालों में जो एक तिहाई से ज्यादा तक है उसके ऊपर जिसका अंश होनेवाला है । जिसको सबीयनी से सेपना चाहिये मुझे ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब को एक वानिंग (Waning) देनी पड़ती कि किसानों ने पिछले तीन सालों में जिस सेपशन का जो अबेयन्स (Abeyance) में रखने के लिये नजर रख लिया ताकि वेदखल न हो जायें उनको अगर वेदखल करने के लिये मैदान में आनेवाले हैं तो वे अपनी जमीन छोड़ने के लिये तैयार नहीं होंगे । व अपनी जमीन नहीं छोड़ेंगे और पूरे मूल्य में हुकूमत को जिसका मुकद्दाम करना पड़ता ।

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ - حال ہم اسکے لئے مار رہے ہیں۔

श्री श्री डी. वेंकटराजे — अगर आप जिस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिए तैयार हैं और हुकुमत लैंड लाईज को बहुकूल रखने के लिए किसानों को बेदखल करना चाहती हैं तो आप खुशी से, जिस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन जितने मुल्क का कुछ फायदा होना चाहिए वह या जिससे पैदावार बढ़ाना चाहिए वैसे तैयार मत रहिये। अगर आप समझना चाहते हैं कि पैदावार बढ़नी चाहिए तो कम से कम जिसका खयाल रखना पड़ेगा कि टनन्टस बेदखल न हों। जो टनन्ट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं उनको बेदखल कर देते हैं तो उसका मतीजा क्या होगा यह हुकुमत को सजीवगी से सोचना चाहिए। यह कोबी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का एक बड़ा जम्मा मसला है। और जिसका अन्तर करीब १० लाख लोग पर होना चाहिए। जिस पार्टीसे जिस सिलसिले में जो हमारी दो हीन तरबीमात हैं उनको मैं आपके सामने रखता हूँ। मैं उनसे खुश मिलकर यह अज किया था कि पचास में जो रिजम्पशन (Resumption) है उसके अन्तर रिट्रोस्पेक्टिव इफेक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मैं जिस वक्त कहाँ का कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रसिडेंट आफ इंडिया ने जिसका कन्सेंट (Consent) दिया है। मैं यह सुझाव रखता हूँ कि पहले जब यह बिल रखा गया था और यह पास हुआ था उस वक्त जो हालात थे उसी को ध्यान रखना चाहिए। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक व उनको पान अगर तीन पॉमिली होरिडन की जमीन खुद फारस के तौर पर थी तो उसको जिस सेक्शन के तहत बर्किस रखना चाहिए। पिछले दो साल में जो बदलाविया हुई हैं या कुछ मालिकों ने यह समझकर कि अगर हमारे पाससे जिस टनन्टी मिल के तहत जमीन ली जानवाली है वह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनवात बच ही है ऐसे लोगों के लिए जिससे गुजराबिना नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन असा कोभी कल्ल है जिसन मौल पर जमीन बी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद फारस करना चाहता है तो उसको जमीन वापिस देने के लिए हमें कोबी बूझर नहीं है। यह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में या हालत जमीन बर्कन के बारे में या मौल पर बर्कन के बारे में हुआ है यह अगर यह सेक्शन अल मन्त हाता तो पैदा नहीं होती। जिस लिए अगर आपको बेदखली को रोकना है तो जिस कानून का निष्ठाज १० जून १९५० से किया जाय ताकि उसके बाद जो भी हालात पदा हुये हैं उनको आप हुक्मत कर सकते हैं। यह पहली बात मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ जिसकी बहुत सजीवगी से आन्देबल श्री मिनिस्टर सोजने अली में अम्मीद करता हूँ।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गयी थी उसके बारे में मैं यह अज करता हूँ कि रिजम्पशन (Resumption) जो होता है वह एक मसला से ज्यादा नहीं होना चाहिए। पांच लाख में सिर्फ एक वक्त यह रिजम्पशन का अवसर रखा जाना चाहिए।

سری فی - رام کش رائو - وہ میں قول کروا ہوں۔

श्री श्री डी. वेंकटराजे — दूसरी चीज मैं सोलस ऑफ बिजनेस (Main sources of income) के बारे में है। उसके बारे में मैं यह अज करता चाहता हूँ कि हमन हमारे अमेन्डमेंट में जो मैंने सोल ऑफ बिजनेस का अजुल रखा है उस मानना चाहिए। यह कहा गया कि हम सरप्लस लैंड (Surplus land) जिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे हैं जिस लिए भिन्ने नहीं माना

जा सकता है। लेकिन न वह बज करना चाहता है कि पीपल मिनिस्टर चाहते हैं ही जैसा मतवा अपनी तस्वीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा सेंट अक्वायर कर सकें जिस लिय यह कानून नहीं लाया जा रहा है। बल्कि हमारी पैदावार सब जिस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते हैं कि जिस कानून से फोबी बहुत ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली है। तो फिर बता कि मेन सोर्स ऑफ इनकम (Main sources of income) को जमीनी के कानून में मान लिया गया है वैसाही बता भी क्या नहीं मान लिया जाय ? हमारे यहां भी जिस बात को लागू करना चाहिये। वह भी अंतराज्य अछापा गया कि जमीनी के कानून में फोबी सीलिंग (Ceiling) नहीं मुफरर की गयी है जैसी कि हम वहाँ भी मतवा मुफरर कर रहे हैं। जिसलिय भी मेन सोर्स आफ इनकम की नहीं माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाभी घोषी जैसे जो लोग हैं वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते हैं तो उनके लिय यह मौका होना चाहिये। उनके लिये तो आप चाहते हैं कि वह जमीन बापस ले सकेंगे है। भूसे के हम फोबी सिलिंग नहीं है। बात यह है कि जैसे जो नाभी, घोषी वगैर। वेहाती में रहते हैं उनका मेन सोर्स आफ इनकम जिराअत ही रहता है। तो भूसे लोगों के लिय तो सवाल पैदा ही नहीं होता है। यदि आप भूसे की बाकसी तौर पर जमीन बिलाला चाहते हैं तो मेन सोर्स आफ इनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप भूसे जमीन वे ही सकत हैं। यह सवाल तो जैसे ही लोगों के लिये आ सकता है जो कि सहरों में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते हैं जिसका कि मेन सोर्स ऑफ इनकम कुछ और है। फिर भी वेहाती में अपनी जमीन रखना चाहते हैं जिस से कि भूसे की आयदनी आठ बस बरसेट स बज जाती है। मेन सोर्स ऑफ इनकम यह बात न रखने से तो जैसे ही लोगों का कायदा होनावाला है। आप यदि सच्चे कस्टिडियन को मदद देना चाहते हैं तो यह मेन सोर्स ऑफ इनकम की जो तरमीन है भूसे मानना चाहिये। अब जमीनी में जैसी तरमीन है तो यहा क्यों नहीं लायी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिज्यूम किया जायगा तब एक फॉमिली होल्डिंग के लिये १ डेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये। २ फॉमिली होल्डिंग के लिय दो डेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये। और यदि ३ फॉमिली होल्डिंग तक रिज्यूम करना चाहता है तो एक फॉमिली होल्डिंग छोड़ना चाहिये। लेकिन जिस अमेंडमेंट के जरिय से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लॉर्ड ऑर्ड परखद कस्टिडियन (Personal cultivation) के लिये ५/१ टाइम्स फॉमिली होल्डिंग तक भी भी जमीन रिज्यूम करना चाहता है तो भूसे टैन्ट के पास एक ही डेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोड़ना लाजमी है। जिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढ़ाने के लिये जो कानून ला रहे हैं वह आपका मतलब हासिल नहीं होता। जिससे पैदावार नहीं बढ़नेवाली है। टैन्ट के पास जितनी कम जमीन छोड़ दी जाय तो वह अच्छी तरह से काफ़ा नहीं कर सकता। आप यदि जितनी जमीन भूसे बापस लेते तो भूसे तो फिर जत मनहूर बनना पड़ेगा। जिस लिये येरा यह कहना है कि एक फॉमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन बापस लेने का मौका नहीं देना चाहिये। जिससे ज्यादा होन भी जरूरत नहीं है। जैसा की पहले कहा गया है कि एक फॉमिली होल्डिंग के लिये एक डेसिक होल्डिंग, दो फॉमिली होल्डिंग के लिये

२ ब्रेविक होल्मब और तीन फॉमिली होल्डिंग के लिफ्ट अंक फॉमिली होल्डिंग जिस तरह से टनल के पास जमीन छोड़नी चाहिये यही सह्य है।

سریانی رام کنس راؤ۔ کیا انک ایک ٹیٹ ہے اس ایک ایک مسک غولہ یک اور ایک ایک صلی ہولنگ رکھا حاصر؟ آرمیل مصر کا کیا حال ہے؟

थी वही जो बेसापाके —हा भरा मसलन यही ह कि अंक अंक वसिक्त होरिङ्ग छोडा जाना च हिय । सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते हैं । टनट को ज्यादा जिम्दाद देना चाहते हैं या लैंड लाइ थी ज्यादा जिम्दाद देना चाहते हैं । जो खुद अपनी जमीन कास्त करना है मुझे जिम्दाद देना चाहते हैं या जो बाहरमें रहकर जमीन कास्त करता ह मुझे जिम्दाद देना चाहते हैं यह सवाल है । क्या आप कौलदार को अक गरीब कास्तकार को खुद की जमीन कास्त करते हुये बेखता चाहते हैं या मुझे खिराबती नोकर् बना हुआ देखना चाहते हैं । क्या आप गिस्मशन के बल मुझे पाम सिफ अक बेसिक होन्डिङ बितनी ही जमीन छाटना चाहते हैं ? मुझे पास यदि अक वसिक्त हास्किङ स कम जमीन है तो मुझे पास से जसी हालत में बाधी जमीन ला जा सकती है । जिसमें यह भा कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ला हुयी आराजी असी मिलाकर अक बेसिक होन्डिङसे कम हो तो बाधी जमीन रिह्पुम ली जा सकती है । लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है मुझे यह बात लागू नहीं करनी चाहिय । खुद की आराजी तक ही यह वसिक्त होन्डिङ का कामुन किया जाना चाहिये । खुद की और नील की असा पूरी आराजी मिलाकर फिर अक वसिक्त होन्डिङ का कामुन करना ठीक नहीं है असा मेरा म्याल है । जो गयान कास्तकार है उनको तो अब यह खुशी नहीं रजनी चाहिय कि वह अक वसिक्त होन्डिङ से ज्यादा बड़ सकेगा । जिस लिये अलैंग विथ (Along with) यह जो अन्साय है अ हे निकालना चाहिय ।

यह कहा जा सकता है कि श्री त्रैमल्ल होल्डिंग (Three family holding) राजनशाहे जो जमीनदार हैं उनको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बेसिक होल्डिंग वाले को उसके बेसिक होल्डिंगमें ज्यादा जमीन नहीं मिल सकती है।

जुसमें यह कहा गया है कि २५ फॉमिली होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक हैं वह अंक बेसिक होल्डिंग अिलती जमीन छोड़कर बाकी जमीन रिज्यूम कर सकते हैं। जिसमें यह है कि खुद की जमीन और जुस टनट ने दूसरे की कुछ जगची यदि कौन पर ली हो तो वह सब मिलाकर अंक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये। अगर ऐसा किया पाय तो फिर टनट दूसरे की जमीन भील पर ले ही नहीं सकता ह। फाई कीजिये कि मेरे पास चार अंकज जमीन बेसिक होल्डिंग की है और फौल की १० अंकज जमीन है तो जुस १० अंकज जमीन में से अक अंकज भी जमीन ने अपने पास नहीं रख सकता, क्योंकि १ बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नहीं सकती है।

شری بی - رام اکش راؤ - تو بھر سکے اس کا رہا ہے ؟

श्री ह्रीं श्री वेशप ह छेवन के वस्त का कह रह हूँ बुरेके गान यह तू वि प्रोटक्कड टनट के पास असकी छद भी जमीन के अठारा और कुछ भी जमीन नहीं रखेगी क्योंकि खुद की और कोल की जमीन जैसी बिलफर कह अक बसिक होडिग से व य अभी नहीं रख सफत हूँ पहले अ अक गरीब किसान को कम से कम अक कमिली तू डिंग बितनी जमीन करजक मौका दिय गया था कह भी अब बुरे नहीं मिल रह हूँ क्योंकि अक बसिक हूँ डिंग से मादा जमीन त कह रख ही नहीं सफता हूँ अगर अ वका कह भानून पास होता हूँ तो श्री कमिली हूँ डिंग जतनी जमीन रखनवाडे जो जमीन मालिक हूँ व भी प्रोटक्कड टनट छद नास्त बरनी हूँ बिस लिहान से कुछ जमीन से सको हूँ बिसको महबूब करन के लिय जो तरमीन सनी बाहिय वह लाजी बाय मन सुवा हूँ कि जो बसिक होडिग प्र टक्कड टनट के पास वह छोडगा तिस सिलसिले में अक तरमीन हूँ

سرکاری مکس و سرکی ۹

श्री ह्रीं श्री वेशप ह -के अनतरामराय की तरमीन हूँ

سرکاری مکس و سرکی ۹
طو سس سی نو سب هوکا

श्री ह्रीं श्री वेशप ह -आप यदि चाहते हूँ तो बोकी ह्रीं बेर म मैं लिखितरूपम तै पेश कर दूंगा हल यह नहीं चाहते हूँ कि जो लोग काफी जमीन रखते हूँ बुरे कुछ अस मौक दिय जातके चाहते कि वे प्रोटक्कड टनट के पास से जमीन लीच सके बकि यदि कोई प्रोटक्कड टनट अपनी जमीन अक कमिली होडिग तक की करन चाहता हूँ तो बुरेके लिय मौका रहना बाहिय जिस लिय तो तरमीन रखनी बाहिय वह म बाद म भी रख सकगा यदि बीच मिनिस्टर चाहते हूँ तो मैं वह सब बात हुकमत के सामन वीर क न के लिय रखन के लिय तय्यार हूँ

यह जो सेकशन ४ यहा पर आय हूँ वह खय कास्त के लिय जमीन व पस मेन के सिलसिले म हूँ हमारे यहा अवसेटी लक लाक और खद जमीन करन बाडे जमीन मालिक हूँ यह जो कानन नाय जा रहा हूँ असेसे बाद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रियायत नहीं मिलन वाला हूँ आप के जिस कामन से अवसेटी जमीन मालिक जो हूँ वे ह्रीं रियायत मिलनवाली हूँ जो कानन आय यहा लाया जा रहा हूँ बुरेके प्रोटक्कड टनट को किसी भी हालत म मदत नहीं मिलन वाली हूँ जो अवसेटी लक लाक होते हूँ उनका मेन सोस आफ बिनकम दूसर होता हूँ जिनमें बिनक मेन सोस आफ भिनकम बिराजत है उसे बहुत थोड लोग हूँ मेन सोस आफ भिनकम को कद लगात पर भी वे यदि खद कास्त करन चाहें तो जैसे लोगों को जमीन मिलनी बाहिय जिसके बारे म तो मेरा अतराज नहीं है लेकिन बात यह हूँ कि जो बोनाफाइड कटीवेटस (Bonafide C t vato s हूँ उनको ही जिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ भिनकम बिराजत होना बाहिय असा नहीं रखते हूँ तो फिर गरीब किसानों को मदद नहीं मिलेगी बकि जो सुपरवायवरी लक लाक (S p e v s o y a d l l) हूँ उनको फायदा होगा जिस लिय मेन सोस आफ भिनकम असा रखन बाहिय जसा कि मेन पहले अज

لکڑی پہاڑوں پر بھی لٹا دیا لوگوں نے کہ سال دیکھ کر پہلے کے کھنڈہ پر رحمت بھٹا شروع کیا اب بھی قرب قرب و سی ہی اسی کبھی جا رہی ہیں میں خود برساں ہو گا ان کا کیا حراب دون آکر کسی لچہ لیس (Legislation) کو ایک جگہ تو بھیرا جا رہے اور میں خدا کہ ہم سے عرس کرنا رہا ہوں انہیں میں میں مہربانی کر کے میں کو لایس ورڈ آن لاسٹ ریفارمز (Last word on Land Reforms) ۹ سمجھیں اور سمجھے کہ یہ لچہ بات بھی ہیں ہے میں ہر وقت حق سمجھے یا سال میں نرمی کی گدا میں ہے اور میں میں دلا نا چاہا ہوں کہ جیسا کہ خود انہیں میں میں سے کہا سکی ضرورت ہوگی اس کے بارے میں میں اب لوگوں سے عریا پورک وسی (समता पूर्वक विनती) کرنا چاہا ہوں کہ اب اس کو ہی اچھب ۹ دیں آں کہوں ۹ سمجھ رہے ہیں کہ ۹ برآں پاک کی لٹوں آسے یا واد و کہ ہے کہ اسم کسی رسم کی گنا اس میں ہے ؟ نا آگے حل کر کوئی کہے کہ اسم کسی رسم ہو سکتی ہے ؟ قطعاً ایسی بات میں ہے ۔ ہر حق سمجھے میں اسم میں رسم ہو سکتی ہے ۔ میں نہ بھی انہیں میں میں سے عری کرنا چاہا ہوں کہ جہاں انہی دہر ہوگی اب اور دہر مت کہتے اس دہر کے لیے میں مصور وار ہوں نا اب مصور وار ہیں اس عہ میں خائے کی ضرورت میں سار مصور میں اپنے سر لے لیا ہوں میں مذہب تھا نا یک مذہب تھا اس سلسلہ میں دہری کے سوا اور بھی حو ندعوایاں ہوں ان تمام عریوں کا مصور میں لیے سر لیا ہوں ۹ برا ہی گناہ تھا لیکن میں آں سے اس عری کرنا چاہا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر برا جائے کے بعد مرد دہری کا گناہ نا اسم کمپوزن (Confusion) مذاکرے کا گناہ نا ان سرسی (Uncertainty) مذاکرے کا گناہ نہ عہ پر نہ ڈالیں تو اچھا ہے میں نہ چاہا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہو جائے ہم نے لڑینگ کمپس کو اتھاری (Authority) سمجھ کر ان کے پرنسپل (Principle) کو حو لہوں کے لیے ڈاؤن (Lay down) کیا تھا مول کیا نہ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے حو رسلین میں کیے ہوں ان میں بھی لحاظ ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے دعوں دار ہیں ہیں لیکن آج سارے مذہب ان کے لیے ان کو انہار میں مرز کا گناہ کہ اب کچھ پرنسپل لیے ڈاؤن (Lay down) کریں حاجہ ہم نے بھی ان کو رفر (Refer) کیا اور انہوں نے ایک سلوس (Solution) دیا جسکو فی الزوب ہم مول کر لیں بعد میں مجر نہ ہے نہ ظاہر ہو کہ نہ حابوں سے پورا ہوا ہے تو ان کو رفر (Refer) کرنے کی بھی ضرورت ہیں ہم خود اس ڈسکرسن (Discretion) استعمال کر کے انکو مدلل کر سکتے لیکن اس وقت ہم آے اس مسارعہ لٹ کو قطع کا درجہ دینے کے لیے لایس ورڈ آن دی سیکٹ (Last word on the subject) میں لینگے

اس میں پھر کامروسی (Controversy) سوچ کر دیں تو لہا ہو گا ۔
اس میں سک ہیں کہ میری نرمی کی وجہ سے جہاں چند اہم بات کی سی ہو سکتی

وہیں حد سے عریاضات کے پہننا ہونے کا امکان ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا ہو۔ ہم یہاں کوئی حیرانے ہیں ایسے انری کلسیماس (Easy Compromise) اور اپری سس (Easy Basis) پر لانے ہیں۔ کچھ گیوانڈ تک (Give and take) کے ہواؤں یہ ہوا چاہئے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں۔ کسی کو مول کرنا چاہئے اور کسی کو چھوڑنا چاہئے۔ اس اصول کو تسلیم کرنا چاہئے۔ تسلیم کرنا پڑے گا۔ لاسنگ کمیس کے وائس چیرمن نے بھی چیرمن سوچہاں ہیں کہ لنڈ لارڈس (Landlords) کو ریمپس (Resumption) کا حوہی دنا گیا ہے وہ برائے نام جو بلکہ عملاً کار آمد ہو سکے اور جمعا لنڈ لارڈس کو کچھ مل سکے۔ انکا حال نہ ہے۔ سنلکٹ کسی میں ہم نے جو دفعہ رکھی تھی اس کے تحت لنڈ لارڈس کے ریمپس کا حوہی ہے وہ صرف کاغذی رہا۔ کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور ناندناں عائد کی گئی ہیں۔ لارڈس میں ملٹی ہوڈنگ تک ریمپس کا احساس تسلیم کرنا چاہئے۔ لیکن اس میں ریمپس میں ملٹی ہوڈنگ کو دو کرنے کی بھی نرم ہے۔ ناوہودان ریمپس کے زمانہ راضیاضات میں ملٹی ہوڈنگ کے معرکہ پر ہم ہیں۔ انکی اصولوں کی بنا پر پلاسنگ کمیس نے پہلے طے کیا ہے کہ میں ملٹی ہوڈنگ ہلٹ (Limit) ہے جس کے تحت ملڈ اوئر (Middle owner) یا سبسانیل اور (Substantial owner) سے کم درجے کے حوہوگ ہیں اور جسوں درجے کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں آئے ہیں۔ اس اصول کی پابندی میں ریمپس فار پرسیل کلسوس (Resumption for personal cultivation Clause) کے لئے ایک حد مقرر کی گئی ہے۔ دوسری ریمپس (Resumption Clause) کے تحت ہاؤسنگ کے مسورہ ہے جو ایک سہ (Shape) دنا گیا ہے اسکو بدلنے کی کوسس نہ کریں اور یہ اس پر اصرار کریں۔ اگر اس میں کوئی عمن نظر آئے تو ہم بعد میں بھی اسکی اصلاح کریں گے۔ جب ہاؤسنگ پاس لنڈ سس (Land census) کے اسٹاتسٹکس (Statistics) احادیں اور انکے مدنظر عمن کسی آپریس (Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اوں اسٹاتسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہو جائے کہ ہاؤسنگ پاس میں کسی ہے اور لنڈ لارڈس کی تعداد کسے سبسانیل اوپریس (Substantial owners) کہتے ہیں اور کسے اسے ہیں۔ حوہوں نے ہندسی سے اپنی رسی دوسروں کے نام راسفر (Transfer) کروائی ہے اور اسے لوگوں کا کیا پرسیج (Percentage) ہے۔ ان نام اوں سے متعلق اسٹاتسٹکس کی رو سے معلومات فراہم ہو جائیں اور انکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو ریویو اسٹیکٹ (Retrospective effect) دنا جانا ضروری ہے اور یہ معلوم ہو جائے کہ سہ ۹۰ ع کے بعد سے راسفرس (Transfers) بڑے نہائے ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا سہا فوب ہو جائیگا۔ تو اسی صورت میں آئندہ نرم

لا لرا انکو ورا اسکیو انکٹ (Retrospective effect) دےسے می کوئی
دسواری ہے اگر فصلات ٹرے پٹائے پر ہوئے ہں نو اس قانون کے بناد کی تاریخ
بنائی جاسکی ہے۔ عامے کوئی آئندہ تاریخ معر کرے کے نہ ہو سکا ہے کہ اس قانون کے
بناد کی تاریخ ۹۵ سالہ ۹۵ سالہ معر کر جائے اس می انسی
برسم بعد می کر سکتے ہں لیکن می انکے لیے تاریخ ہوں کہ جو بانی ہوا می
کھجائی ہں اور جکی کوئی سسی (Basis) جو اون تر اعداد کروں
اور سسی ہوائی ہاؤں ر تیرویہ کروں اور حص ان ہوائی قانون کی بناد ر اس قانون
ثوررا سکیو انکٹ دےسے کے سبب (Suggestion) کو مول کرنوں
نہ سبب ہں۔ اسی سبب جہں کہ ہم اپنا لجنس (Legislation)
تیر سکتے ہں لیکن انکس پروپر اسمی لجنس (Ex proprietary legislation)
کو کے ربر اسپیکو انکٹ دےسے کئی گوی ربر دسب اور ساؤڈ (sound) وجہ
ہوئی جاضر ہم صرف سبب ظاہر کر دے ہں لیکن

What is the extent and what is the magnitude of the problem

۱۔ یہ ہیں علوم ہے جو ہم نہ کر دہی کہ ایک طمع کے سعلی ساریے کے ساریے
۲۔ سہا ب کو کا لعدم وار دس نہ صحیح ہیں ہوگا۔ اب اس ایک ایک اسٹیمپ اور
اسٹیمپ و اسٹیمپ (Amendment to amendment) کے بارے میں محضر طور
پر ڈنل (dual) کرے ہوئے عرض کرونگا

انک ایبل سٹ آرٹریل میں سری گوہال راو کا ہے انکے دو بیٹے ہیں
 ہیں میں سے انک ایبل سٹ نہ ہے سکہ ۔

For sub clause (1) substitute the following

شری گوپال راؤ (پاکپال) - میں نے پورا اسٹیمٹ موو (Move) میں
 کیا ہے اسٹیمٹ لسٹ کے پہلے (۱) کا صرف آخری ہمارا گراف می ہاڈ سی (Pair C)
 میں نے موو کیا ہے

شرعی فی رام کشن راؤ کا آ بے اسلمٹ کے دوسرے پارٹس (Parts)
 ہووے ہں کہے ہں اور صرف آخری پارٹ ہووے کھائے ۔ لیکن میں اسلمٹ کے جس پارٹ کو
 قبول کرہا چاہا نہا آ بے ایسے ہووے کیا اور جسکو میں قبول کرنے کے لئے نارہی
 ہوں اسکو آ بے ہووے کھائے ۔ لیکن میں ا حالے کہ اگر میں عارج اب دی ہں
 (Member in charge of the Bill) حائے ہو اسلمٹ کے اس پارٹ کو
 ہی قبول کر سکا ہے جو (Move) ہں کیا کھائے

Mr Speaker Provided The hon Chief Minister move it as his amendment.

شریکی رام کشن راؤ یہ انکی حریف جسکو فول کا حائے وے راج
رندی صاحب کا اعراض بھی رفع ہو چکا ہے۔ کسی تک کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ
ریمس (Resumption) کو فول کرنے کے بعد حشرج لٹڈ لارڈ اس انکٹ
کو اکسیربہ سر (Exercise) کرنا چاہے تو سکو اکسیربہ سر کرنے کا موقع دیا
چاہے کسی کے اسٹیک ٹکٹ (Amending Act) میں نہ ہو ی
حریف اسکو آپریٹل میں لے گاؤں کے سامنے ہاں کا عالاں اس کا ان انکٹ (En
actment) ہو چکا ہے۔ میں بھی اسکو ساس اسٹیکٹ سمجھا ہوں اس کے لفظ
یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the pro
tected tenant after termination under this Section shall not
at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں اور ہم جو الفاظ رکھتے ہیں وہ نہ ہو گئے

The tenancy in respect of the land left with the pro
tected tenants after termination under this section shall not
at any time be terminated on the ground that the landlord
bonafide requires the said land for any of the purposes speci
fied in sub section (1) and (2)

یہ کسی کے لیے انکٹ کا سیکس (۲) کے لیے سب سیکس ۴ میں جس کی طرف آرسل میں سری ایس
راج رندی نے اشارہ کیا تھا میں اسکو فول کرنا ہوں ۴ موو (Move) میں کیا
گیا تھا۔ لیکن میں اپنے اسٹیکٹ کی حسب سے قبول کروں گا۔ سری گوناں راوے سب
کلارڈ (۴) کے معنی سے جو اسٹیکٹ پس کیا ہے اس سے انکا مقصد یہ ہے کہ ریمس
کلیے جو میں لیتی ہو لڈنگ کی مدد لگائی گئی ہے اسکا سہارا انک پھیلی مارچ میں ہوں
سہ ۹۰ یا ۹۰ سے کہا جائے۔ اسٹیکٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections
(1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate
the protected tenancy if he has made any permanent alienation
of the lands owned by him or leased the lands under his per
sonal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہے ہیں۔ ہوں سہ ۹۰ ع انک مارچ معز کردہ جائے جس کے بعد کے مقصود
سے متعلق جو اعراضات نا کمپلینس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہو
چاہے اس لیے اسے ریمس کو اسٹیکٹ (Retrospective effect) دنا چاہے اور
اس کے لیے ہوں سہ ۹۰ ع کی مارچ معز کردہ جائے۔ میں عرض کروں گا کہ یہ ایک
بڑی بالسی کی بات ہے صحیح ہونا غلط میں اسکو ماننا ہوں۔ لیکن صورت یہ ہوگی
کہ جو حشرج پریسل لا (Personal Law) کے تحت جاری ہیں اور یہ ظاہر ہے
کہ جاری حشرج ٹیک سہ کے تحت ہی کیجائی ہیں، لیکن یہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

.. ہر کسی احادی اور آرٹریل ممر سری کیلڈ رٹلی کے علم میں ۔ ہر کسی احادی نوکھندا جانا ہے کہ نہ عام حال ہے اسمی میں کہی جیرو کو بار دہرا دنا جائے و عام لوگوں میں اسکا پروکٹ (Propaganda) ہوجانا ہے اور نہ آب ہی لوگوں کے پروکٹ کے سچہ کے طور پر عام حال ندا ہونا ہے میں ہیں کہہنا کہ ب لوگ غلط کہتے ہیں مائے ساد کہہ رہے ہیں لیکن سچے ماسکسوا (Magnitude) کو چک (Check) کر کے کلیے امانتہ و رمای کرنا پڑیگا حصص کلکر کو لکھدیے سے مواد میں ملسکا ہم نے سکی کوپس کی اور اسی لیے سکیس ہم کو سسند (Suspend) کیا وہ قانونی طریقہ پر ہیں بلکہ اڈمنسٹریو (Administrative) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار میں ملکیے اسلئے بھی افسوس ہے کہ میں آرٹریل ممر سری گونال راو کے اسٹریٹ کو قبول میں کر سکا

اسکے بعد آرٹریل ممر سری جی سری راسلو کا اسٹریٹ ہے اسٹریٹ کا پارٹل ہے نہ ہے کہ ریسس فار نرسل کسوس (Resumption for personal Cultivation) کی لٹ (Limit) کو بھری مملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے بوسملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہیے میں نے اس بارے میں جملی (Generally) عرض کرے ہوئے کہا ہے کہ بھری مملی ہولڈنگس کی نہ لٹ اس تصور کی یا برحو ملائنگ کمپس نے رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریسس (Resumption) کی اس حد کو معر کرنا ضروری ہے لیکن اس مردوسے مواد اسے عاند میں کہ عملا میں مملی ہولڈنگس ریروم میں ہوسکیے میں آگے جکر ابھی تب میں سکو نام کرونگا کہ میں مملی ہولڈنگ کی اویجی حد نو معر کیگی ہے جو سکریم (Maximum) ہے لیکن اسدر ونروم کرے کا موقع آں اسکو میں دے اس سکیس میں اسے مواد میں اسلئے آرٹریل ممر نے میں کی جائے دو کرے کلیے جو بریم میں کی ہے اسکو مول کرے کلیے میں ساز میں ہوں

سری جی ری والا کی بریم کا دوسرا حرو نہ ہے کہ

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اوٹ (Omit) کرے کا سوال کہے ندا ہوسکا ہے ؟ ایکو کسی اور طریقہ بر حنح (Change) کیا ملنگا ہے لیکن اوٹ کرے کا سوال کہے ندا ہونا ہے ؟ اوپوں نے اوٹ کرے سسی سوٹ (Substitute) کرے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

اہولے جو م ر م پسی کی ہے اس کا وارڈ (سی) نہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the word 'three' proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'two' substitute the word 'two'

ایکے بارے میں سری اے راج رملی نے انی ص میں اسر وحد دلائی میں
نہ ہے وہ کرنا ہوں کہ اہولے جو اہکس (Objection) نہانا اسے
ہب لہو ورن ہے موہودہ س کلار (۶) حطرح ملکٹ کمی سے پروپوز (Propose)
ہوا ہے میں نا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that

ا کا اعراض نہ نہاکہ (in excess of 3 family holdings) حردے کلمے
کوں ہاے ہیں ہے اسکے لیے پرووائڈ (Provide) کرتے کی کامروہ ہے ؟
in excess of two family holdings that is to say for (the third holding)
اس کی مرورب
ہے اس میں فوب مروربے کیونکہ سکس ۳۸ میں نہ پرووائڈ (Provide)
کاکا ہے کہ لہ لارڈ اے ہاس دو مہلی ہولڈنگ رکھ سکا ہے وبری میں اسکو
نچا بڑنگا ہیکہ پروٹیکٹڈ ٹننٹ (Protected Tenant) اسکو حردے کے لیے دوس
دسا ہے ۔ لیکن مرورب دو مہلی ہولڈنگ تک رکھ سکا ہے اس سے اوپر کی بچا ہے ۔
۴ رورن ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی ہاے
(in excess of two family holdings) رکھا نہ ۳۸ اور ۳۹ دعوام میں
مطاب انداکرنا ہے اور برے حال میں ہارا معصد بھی وہی ہے اس میں سک ہیں
کہ ن مہلی ہولڈنگ کے لحاظ اسلے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی میں سے سملی ہو
اسلے میں سری جی سری راملو کے اس اسٹیک کے اس وارڈ میں کو میں نہ کہا
گنا ہے کہ سب سکس (۶) میں میں کی ہاے دو کالعد رکھا جائے مول کرنا ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B. Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G. Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three' substitute the word 'two'

This amendment I have accepted

ہیں جن میں زمینیں ملکی لکن اسی صورت میں حکم جھوٹے لیسٹ لارڈ کے پاس
دوہیں سسٹن ہوں تو وہ الکل ہی ہم چھوٹا ہے

Shri V D Deshpande Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding, he can take completely

پہلے قانون میں تھا کہ اگر کسی ایک فامیلی ہولڈنگ تک لینا چاہتا ہو تو اسے تو اس
کے لیے ہوتا ہے۔ اس کے لیے تو اس کو کچھ ڈیڑھ ہونا چاہیے تھا۔ اب فامیلی ہولڈنگ
کے لیے اس کا تو یہاں ہے۔ اس کے لیے اس کا ہونا چاہیے تھا۔ اس کے لیے اس کا ہونا چاہیے تھا۔

شری بی رام کشن راؤ - اسکو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک

بھی وہی ہے۔ اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
ہے تو اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
ہے تو اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
ہے تو اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک

شری بی رام کشن راؤ اور مل سسر کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
کے پاس اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
کے پاس اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
کے پاس اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
کے پاس اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
کے پاس اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
کے پاس اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک
کے پاس اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے لیکن اس کے پاس ایک

Shri V B Rayu (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

Shri B Ramakrishna Rao The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

وہ غلط ہے۔ دو فامیلی ہولڈنگ تک اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے۔ دو فامیلی ہولڈنگ
تک اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے۔ دو فامیلی ہولڈنگ تک اس کے لیے اس کو مل دیا گیا ہے۔

The whole idea is erroneous

میں حارمائی اب کے سامنے نہ کرا ہوں جیسی میں نے ورک آؤٹ (Workout) کیا ہے۔

فرس کچھے کہ رند ایک بلند دار ہے اسکے پاس ۶ انکر کی ہولڈنگ ہے ۔
 اس میں مائیں دے رہا ہوں وہ بھی فرس کچھے کہ نہ ایک کان مائل (Soil) ہے ۔
 ہم سے مہلی ہولڈنگ ۶ نا ۲۸ انکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کو بیگے ہو اسکے
 ورس کی لمٹ کیا ہو چاہی ہے ۲۸ انکر ہو چاہی ہے ورس کی لمٹ ہے ۶ انکر ۔
 سیکس ۳۳ کے اصول کے تحت وہ ۲۸ انکر لے سکتا ہے اس کی رسل ڈاؤس میں جو
 میں ہے اسے ملا کر ۲۸ انکر ہونا چاہیے ۔ یہی اصول ہم نے فراز دنا ہے فرس
 کچھے کہ ایک اس کی رسل کیسوس میں ۱ انکر ہیں اور وہ اب نا ہی ۲۸ انکر لے سکتا
 ہے ۔ انکر دو وہ خود کتب کرنا ہے لیکن نا ہی ۵ انکر سس کو دے چکا ہے
 اصولاً نو وہ ۲۸ انکر لے سکتا ہے لیکن انکوولی (Actually) لے سکتا ہے
 ریں کچھے کہ اسکے حار سس میں ایک کے پاس ۲ انکر دوسرے کے پاس ۶
 انکر دوسرے کے پاس اور حوتھے کے پاس ۳ انکر ہیں اب روم کرنے کے جو
 سراط لگائے ہیں وہ ہیں کہ ہر ایک بسٹ کے پاس ایک سیک ہولڈنگ چھوٹی
 چاہیے ۲ انکر والے بسٹ کے پاس سے فاسو ایند وں پڑے (پی) چھوڑ کر
 (پی) اسکے پاس سے لے سکتا ہے بسٹ ہی جسکے پاس ۶ انکر ہیں اسکو (پی)
 چھوڑ کر (پی) لے سکتا ہے بسٹ ہی جسکے پاس ۱ انکر ہیں (پی) کی
 ایک سیک ہولڈنگ اسکے دس چھوٹے کے مد (پی) اس سے لے سکتا ہے بسٹ ہی جسکے
 پاس ۳ انکر ہیں اسکے پاس ریں ٹم ہے نو وہ مد لاگو ہیں ہوں اسکے لئے دوسرا
 براؤنرو ہم نے نہ ملا ہے کہ سیک ہولڈنگ سے کم ہو ہو اسکے پاس سے ناف میں
 دو انکر لے سکے ہیں ۔ اب اب حساب کیجئے و سکریم حواسگاہ ۲۲ انکر ہیں
 حالانکہ سر ر واسکو ۲۸ انکر لے کا احسار ہے ۔ سیکڈ راورو کے لحاظ سے سیک
 ہولڈنگ سے کم والے کے بسٹ کے پاس سے چوں لے سکے گوا میں ہی سیشن کے
 پاس سے لے سکے ہیں حوتھے ٹسٹ یعنی حار انکر والے کے پاس سے ۴ لے سکے گوا
 ۳ انکر لے سکے ہیں ۔

ایک سکنڈ اگر اسل نہ ہے۔ ایک حصے کے اس ۲ اگر میں صلی ہولڈنگ کے لحاظ سے دیکھئے۔ میں ہر ایک صبی ای اک سال لے رہا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کے بعد ۸ انکر میں کل ۲ انکر میں خود ڈی صلی ہولڈنگ سے راند میں ہے۔ نو وہاں میں صلی ہولڈنگ ٹا سوال میں تھا۔ میں ہوا۔ اب میں کہتا ہوں کہ ۱۲ کے ۲ انکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں۔ سمجھ لیتے کہ ۱۲ انکر کا ایک ہی دستہ ہے جس کا کہ سر ہواڑہ میں ہے۔ وہ ان کے پاس سے کسی دے لے سکتا ہوں۔ ۲ میں سے (۵۰۰) (ہوڑ کر میں) (۶۶۶) انکر لے سکتا ہوں۔ میں ہم ہوگا معاملہ قانوناً ۱۲ انکر لے سکتا ہوں لیکن ان کے لیے

(A tully) (۱۰) لے سکا ہوں؟ (۶۲) نکر لے سکا ہوں نکر
دہی صورت میں بھی ہیں لے سکا نکر ورمال فرض کچھ کہ ۲ نکر نکر ہی
بست لو ہیں لکھ میں بست کو دے ہیں انکو علی المرتبہ ۶ ۴ و ۲ انکر
دے ہیں ہم محو لکھ کہ ہارے ہاں بہ چھوے چھوے ہولڈنگس ہیں ۲
و لے لے سکا ہے ۶ ۶ نکر جسکے بھی سکو (۵۰) چھوڑ کر (۲۰) لے گا ۴ نکر
۵ نکر دے اس سے ۲ انکر اور ۲ انکر جسکو دے اس سے نکر نکر لے سکا ہے
اس طرح و (۶۲) نکر لے سکا ہے اس سے نو نکر ہی لے سکا ۴ و ۱۰
بست لو دے نو (۶۲) نکر لے سکا ہے اور دوسرے طریقہ (۶۲) لے سکا
ہے حالانکہ ایسا اسکو ۲ انکر لے کا احساہے لیکن لے کہاں سکا ہے ؟

اب بیڑا اگر اچل لچھے فرض کچھ کہ مرے و نکر کی ہولڈنگ ہے اور
اس وقت مرے ہاں ۲۰ انکر برسل کسویس کے ہاں ہیں ۱۰ لاک کاں ہی کی
مال لے رہا ہوں ہاں لو ہم ورک اوٹ کسکے ہیں ۲۰ نکر چلے سے برسل
کسویس میں ہیں نو میں اب صرف ۲۲ انکر اور لے سکا ہوں کسویس میں صلی
ہولڈنگس یعنی ۸ انکر سے ۱۰ لے ہی ہیں سکا اب تکملہ کے لیے صرف ۲۲ نکر
ہی لے سکا ہوں اب و کسے لکھے ؟ حسابہ میں لے کہا ۲۰ انکر دای ورع
میں ہے اور دای مو انکر سس کے ہاں ہیں اسکا کیا اورے میں ملاتا ہوں
سمجھ لچھے کہ نو سو انکر سس کے ہاں علی المرتبہ حسب دلیل طریقہ ہے
ہیں ۲ انکر ۵ انکر ۱ انکر ۱ انکر ۶ انکر ۵ انکر ۲ انکر ۴ انکر اور
۲ انکر میں زیادہ بعد دیکر اڈھاگ (Ad hoc) طور پر ملا رہا ہوں ۔
میں نے ابھی بتلایا کہ میں ۲۲ انکر ربوب کر سکا ہوں لیکن اب کسے ربوب
کرونگا ؟ فرض کچھ کہ اس اصول کے مطابق جسکے ہاں راہ ارا ہے چلے اس سے
لےا جائے اسکو آف ہم سب مول کر چکے ہیں اسکے ص روٹس سے والے ہیں
بہلا بست جسکے ہاں ۲ انکر ہیں اسکو ایک بست ہولڈنگ میں (۱۰) انکر
چھوڑ کر اس کے ہاں سے (۶۲) انکر لوگا سکا بست کے ہاں ۵ انکر ہیں نو
اسکے ہاں (۵۰) انکر چھوڑے کے بعد (۶۲) انکر لوگا اب دو پڑے ہیں (۱۰)
انکر بڑھ بھی گئے ہیں اب کسی اور کو میں بھرم نہیں کر سکا وہ محوط ہو گئے
ہاں سس کے ہاں سے ورس ہیں ہو سکا اصل اصول کو ورک اوٹ کر کے دیکھے
اب نہ نہ کہا جائے کہ سس تباد ہو رہے ہیں

سری اے راج ریلوی دای رسی اور فولڈاری کی رسی ملا کر مال دےا جائے

سری بی رام کس راڈ میں اس اعراض کا جواب دےا ہوں

سری وی ڈی دھاسالے ون سانڈ (One sided) اگر اسیل دے

رہے ہیں

سری ایل اس رتھی (وردھا سہ) ۱۰ فروری گریڈ ہے

سری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی مثال دے رہا ہوں حواصیل
رہ گئے وہ

سری کے ویکٹ رام راؤ (جائیداد) سکا اور سکا کیا یعنی ہے یعنی دی
رہا اور بول کی رہا کا

سری بی رام کشن راؤ سری بڈھی جی ہے انا ہی اس بارے میں رگوبس
سے کرینگا و پکو سنا آئے ۱ نہ آئے اسکا میں دہہ د رہی ہوں

ب بوریا اگر لی لہجے میں کچھ بک شخص کے پاس ۵ انکر ہیں
۶ انکر ہم پہلی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں وہ میں سے کم ہے ۵ انکر برسل
ٹیسٹس میں ہے وہ میں کیا لے سکے ہوں ۶ انکر کی پہلی ہولڈنگ ہے ب
انکر جو رہے ہیں وہ میں لیکل لے سکا ہوں میں کچھ کہہ ۸ انکر دو
سبس میں ہم کہے گئے ہیں ۶ انکر کو ویرم انکر کو ب میں ۶ انکر والے کے پاس
(۵) چھوڑ کر نالی لے سکا ہوں اور حار والے کے پاس سے ۲ انکر لے سکا ہوں

نوس (۲) لے سکا ہوں فابو () انکر لے سکا ہوں لیکن عملا میں پھوڑی
دہرے کے لیے سچے لہجے کہ تک ہی سب ہے وہ اس کے پاس (۵) چھوڑ کر نالی (۲)
انکر لے سکا ہوں لیکن دو سبس کی صورت میں صرف (۲) لے سکا ہوں

اس اگر میل کو میں نے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہو سکتی
ہیں مختلف حساب کے لیے مختلف ہو سکتی ہیں لیکن برسل میں میں جس وقت
ہاں گئے ایک دو دن میں عہد کر رہے تھے اس وقت میں جاں سے اپنے روم میں گیا
و بعض آپرل میں کچھ ناراض ہوئے انکا سامنے نہ حال ہے کہ انکے آرگو میں
کو میں سا میں چاہا اسلئے اھر ہاگ گیا نا انکے رگوبس سے میں انڈفرس
(Indifference) رہ رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں ۱ میں روا
چس کرنا میں حواہد کرنا تھا تو نہ سامنے گرا بیٹس ورک آؤٹ کیا ہوں میں اس
امریس (Impression) کو بھی دور کرنا چاہا ہوں ابھی ابھی لیڈر
ب دی بورس نے بھی نہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص عرصے سے گیا تھا میں
گوہال راو صاحب کے ایڈسٹ کو قبول کرنا چاہا ہوں تو انکے الفاظ سے متعلق چھان
میں کر رہے اور پوچھ رہے گا ہاں اس وجہ سے میں گیا کہ لیڈر اب دی دوسرے کے حالات
میرے سے بے قابل ہیں میں اس قسم کے حالات میرے ہیں میں

ابھی ۸ اگر بیٹس ورک وٹ کر کے سنا ہوں اس سے نہ معلوم ہو سکا ہے کہ
میرے آرگوبس میں کیا ہے اس انڈیکس سے کیا برا کس رکھنا معلوم ہوتا ہے
اسکی موجودگی میں نہ کہا کہ اسکو دور کر دھے اسکو میں

سری ادھورائ پٹل (عباد عام) آجی مال میں سس کی دای میں انکل
ہے

Mr. Speaker: Let him proceed

سری بی رام کشن ریڈ : میں سنا چاہا ہوں دای میں کرسٹل کیا گیا ہے

Mr. Speaker: The hon. Chief Minister cannot be on
answering every question

سری ادھورائ پٹل : ابی مال میں سس کی دای میں ۵ لحاظ میں کیا گیا ہے

Shri B. Ramakrishna Rao: I crave your indulgence, Sir, because if possible I want to satisfy all the hon. Members on the points raised by them. I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible. I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible.

آج کے جو فرام ۱۱۱ سسٹ کی دای میں کو سرک میں کیا گیا ہے اس بارے میں نہ
ڈپوٹنگ نہ جہاں سسٹ کی دای میں ۔ کہ کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دای میں
رک کی گئی ہے ۔ ملک کسی میں دای اور پولی دونوں رسوں کو اس میں ۔ کہ
میں ڈاگنا تھا ۔ جہاں لسٹ لارڈ کے حقوں کو ریسی کے سلسلہ میں کنٹرول کرے
کے لیے احکام رڈیے گئے تھے وہاں اب اون کو مرید کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے
ہم ' دیکھا نہ ہے کہ بدل اور کے جی ایسا کسکار ہے جو میں فعلی ہولڈنگ
کے دای میں ر رواج ڈا ہو ۔ اگر کوئی شخص دای میں کے علاوہ پولی میں
نہ بھی ۵ سل ٹیونس رکھا ۵ ہو اوسکی اس میں کو بھی میں فعلی ہولڈنگ کے
اے اس کے لیے ملا لیا جائے نہ ہم نے سوچا ہے ۔ کہ اوسکی دای میں اور پولی
میں دونوں میں کر میں فعلی ہولڈنگ ہو جائے ۔ فرض کہ جسے کہ جسے ہاس دو فعلی
ہولڈنگ دای میں ہے میں ایک فعلی ہولڈنگ دوسرے کو ڈا ہوں میں موجود
میرم کے لحاظ سے ۵ میں کہہ سکتا کہ جسے ہاس دو فعلی ہولڈنگ میں میں اس لیے
میں اور اسی ربروم کرونگا ۔ چلے نہ دھا کہ پولی میں پرسنل ٹیونس کے لیے سسٹ
میں ربروم میں کہ سکا ۵ا ۔ حر اصول اس میں ہم مقرر کر رہے ہیں وہ ۵ ہے کہ
سسٹ ہو نا لسٹ لارڈ اگر کنٹرول آپر سس کے لیے اوس کے اس میں میں ہے ۔ نہ میں
دیکھا جا رہا ہے کہ ۵ کی میں کہی ہے ۵ دای میں کہی ہے ۔ جہاں ہم کسی کے
ہاس سبک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں ہو اوسکے لیے دیکھا ڈاگنا کہ دای میں اور پولی
میں دوسرے کو لا کر اوس کے ہاس ایک سبک ہولڈنگ سے لیں نہ ہو ۔ نہ غلط ہے نہ

اکھول (Actual) ورک آؤٹ (Workout) کے لئے کے بعد ہر
سٹ کے پاس سسک ہولڈنگ چھوئے گی۔ حساب کہ میں نے اکرابل میں ملانا کہ
کہیں سسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی چھوئے گی اور اگر سسک ہولڈنگ سے زیادہ
چھوئے گی و لڈ لارڈ کو پوری ہی میں مل سکتی بلکہ (1/2) بھی ہیں
مل سکتی ۴ و اکھول لڈ ہولڈنگ نا ٹسری (Lienant) کے سروس
(Situation) پر موقوف ہے۔ ہم یہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کسی کے اس
کی ریس کٹس کے لئے رہا چاہے چاہے و دلی ہو ۱ پل کی ریس ہو
اگر لڈ لارڈ کے اس دونوں رسوں کو ملا کر اس فعلی ہولڈنگ رہے ہو اس سے
زادہ وہ روم ہیں کر سکتا۔ اس واسطے دلی اور دلی دونوں رسوں کو ہم نے سرپک
کنا ہے اس میں سسک ہیں بعض حروں میں ایک طرف کے ۱/۲ ایک خاص بلوک
ہو سکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لڈ لارڈ اس سسٹم اور اس
(Substantial owners) سے ہم کچھ حقوں لئے رہے ہیں چاہے وہ
سٹیفیکری (Satisfactory) ہوں نا۔ ۵ وکری (Unavailability)

سری اسے راج رڈی ایک طرف لڈ لارڈ کے میں فعلی ہولڈنگ کی اجازت
دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹسٹ کو کم اراکم ایک فعلی ہولڈنگ رکھے گا احبار
کوں میں دیا جا رہا ہے ؟

سری رام کشن راؤ میں نا رہا ہوں میں راس دنا چاہا ہوں
الویری رائٹس (Illusory rights) دنا میں چاہا چاہے لڈ لارڈ کو ۱
سٹ کو قانون کی رو سے ہم ہو رائٹس دنا چاہے ہیں وہ اکھول (Actual)
ڈیفائنٹ (Definite) ورک ابل (Workable) او پرنکسبل رائٹس
(Practicable rights) ہوں میں اس سے بٹ کر اور کری رائٹس دنا
میں چاہا جو ناقابل عمل ہوں۔ جو راس عملاً حاصل ہو سکے ہیں وہی رائٹس دنا
چاہا ہوں۔ ہلانگ کمپس کے حرم میں بھی نہ کہا بھا کہ یہی فعلی ہولڈنگ
جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے اس پر کنکسل ہے سسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے
الہ ۱ ہی ؟ لے وہ دوسری شرائط بھی ۱ ہی ہوگی۔ ہم سٹ کے سب گارڈ کے
کے لئے او بھی ولس نا سگے ان براہی (Priority) لے ڈاؤن (Lay down)
کر سکتے کہ جس کے پاس زیادہ راس ہے اس کے اس سے چلے لڈ لارڈ چاہے ۴ ہی ہم
دیکھیں کہ مان بروکڈ ٹسٹ سے چلے راس لڈ لارڈ چاہے او روکڈ ٹسٹ سے
مذ میں ۱ لنگ کمپس کے حرم میں لے قواعد مانے کے سلسلہ میں جو اس پر ٹسٹ
دے ہیں اس میں نہ حرم موجود ہے اس لئے ہم سب سسکس (۴) میں قواعد
مانے کا احبار لئے رہے ہیں اس طرح اب تو معلوم ہو چکا کہ روکڈ ٹسٹ کے
حسبدر سوں ہو سکے ہیں ان کی ہم نے Subject to certain Principles of
(resumption)

محافظتی اور کرنا چاہیے ہیں اور اس کے متعلق اسے تمام رولس نکس (م) کے
تحت آئیں گے جو قانونی وراثتی توسل ہوں گے ہم نہ رولس نکس کے اگر
بہت لاکھ روپوں کا چاہا ہے وہ لیے گا تو بروکسٹ بس کے اس سے لے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم اسے رو سے ہائیکے ہیں ۔

سری اس کوڑہ (نمبر گہ) ایک نہ در کے اس کو کر رہے ہیں (۲۰) انکر
دی رزاع میں رکھا ہے اور (۲۰) انکر سس میں ہم کرنا ہے گرو و میں لیا
چاہے تو اس کو لاری ڈاگنا ہے کہ جس سسٹ کے اس رزاع میں ہے اسی کے پاس
سے لے لے وہ بعض میں گھنوں نہ ہونا ہے بعض میں کاس نہ ہونا ہے اگر
پہلے دار گھنوں پہلا ہوئے والی میں لیا چاہے اور اس کا سیکر کے پاس جس کے پاس
رزاع میں ہو اسی میں نہ ہوں

سری فی رام کس راڈ میں تمام حروں کے لیے رولس نکس کے حاسکے حساب نہ
ہم نے اس کے ڈالار (م) کے تحت ہم رولس نکس کے حساب لے رہے ہیں اس میں
نہ حروں رہیں گی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of fragments as far as possible contiguous blocks to the land held by the protected tenant

سلیکس میں ہم ساری حروں کی ہیں جس کا ہم رولس نکس کے لیے اس کے لیے بھی
رہی (Priority) فکس کریں گے اس کے علاوہ وہ دے کے لیے
لے لارڈ کو فکس کرنا ہمارے اس درجہ میں دیا گیا جس کے اس سے رہے
لے لارڈ والی ہے اس کے میں دعا کی ہے کہ لارڈ رہا ہے اس کا موقع یہاں کا
جا گا اور محصلدار جمعہ کر گا (Priority) کے ساتھ ہم جو
وڈ نہ دے سکتے ہیں کہ لارڈ میں لے لے گا میں میں ہم تمام سہولتیں دھکی
سری اس کوڑہ لے لے جس ارضی رکھے والا ہے اس کے سلیکس میں ہم
ہم دہوری ہے کہ

سری فی رام کس راڈ آریل میں لے سچھا ہیں ہم سول میں ہو گا کہ
جس کے پاس رزاع میں ہو وہی لے لے گا لے اور بھی اصول نام کے حاسکے
ہم کی رو سے سلیکس کا درجہ معر ہو گا

شرعی اس کوڑھ۔ جس نیک دولتنگ جھوڑ کر مالک اراسی حاصل کرتا ہے
 نو اونکو اسر حسب مری اراسی حاصل کرنے کا وقم دا جانا حاسے

سری فی رام کشن راؤ لڈ لارڈ کو ریوم کرنے کی وری پوری آزادی ہم
 ہیں دیا جائے اوس روضہ عائد کرنا چاہے ہیں ہم اوس کو اسکی احاطہ میں
 دیا جائے کہ دھبہ بازار کو بھی اسی میں لے لڈ لارڈ کو ریومس کا حوض
 دیا گیا ہے اوس میں کو ہم بعد کر رہے ہیں ہم ہیں چاہے کہ وری پوری آزادی
 اوسکو دے دیں اس وجہ سے ہم قواعد بنانا چاہے ہیں اس لحاظ سے اس گراں
 کرویکہ کہ میں فعلی ہولڈنگ کو دو فعلی ہولڈنگ بنانے کی جی جی ترمیم
 اوس کو قبول کرے کے لیے جارہی ہوں جہاں میں فعلی ہولڈنگ کی لمٹ ہے اوسکو
 وسیع ہی رہے دیا جائے وہ حر الاصلہ کمیشن کی رائے کے مطابق نہیں ہے اور
 حواصلہ لے ڈاؤن کیے گئے ہیں اوس کے بھی مطابق ہے اوسکے علاوہ اکحول ورک اوٹ
 کرنے میں سائی نہیں ہوں ہے حوسٹر سے مرہکا ہے اوسکو آب رھر دے کر کسوں
 مارنا چاہے ہیں فرض کرچے کہ ایک لڈ لارڈ کے پاس میں فعلی ہولڈنگ میں ہے
 لکی و سب کی سب سٹ کے پاس ہے و سوں فعلی ہولڈنگ ورے میں لے سکا
 اوسکو سبک ہولڈنگ چھوڑنا ہرنگا صرف (۲۳) فعلی ہولڈنگ تک لے سکا ہے
 میں نہ ایک اکسیرم کس (Extreme case) لکھنا رہا ہوں لکی اگر
 اس میں پوری اور دی ڈیوین رمیں شامل کرلی جائے تو میں فعلی ہولڈنگ تک سائی
 سے حاصل کر سکا ہے اسلئے میں فعلی ہولڈنگ کو دو فعلی ہولڈنگ کرنے کا حواصلہ
 وہ نا سبب ہے اس لیے میں اوس تمام ترمیم کو جو میں فعلی ہولڈنگ کی لمٹ نکال کر
 دو فعلی ہولڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کر سکا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House is assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

ہریانی رام کشن راؤ - مسٹر اسکرسو میں چند مثالیں دیکر یہ عرس کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ ریمس (Resumption) کی لمٹ کے لیے جو قواعد ہم دیکھ رہے ہیں ان کا برا کسل کرنا ہونے والا ہے۔ میں نے حار اگر اس میں (Examples) دیکر یہ بات کی کوشش کی تھی کہ اصل میں اس صود کے بعد ریمس نہ کرنا (Allow) کر رہے ہیں اس کے لحاظ سے جس سے کہیں اسے جس میں لیڈ لارڈز کی ہولڈنگ میں ہولڈنگ ہے زیادہ نہیں ہے اور تاہم وہ فعلی ہولڈنگ رکھنے کے ان میں فعلی ہولڈنگ نہیں ملے۔ فرض کیجئے کہ فعلی ہولڈنگ میرے پاس ہے۔ ان میں فعلی ہولڈنگ

لے سکا ہوں اور اس کے بعد میں چاہا ہوں کہ وہ ان گجرہ کا نفع خاں کوں ۴ لگاؤں ؟ ب کہے ہیں کہ گجرہ کی کاشت کرو کسٹن کروں ؟ سنگر کا نفع کوں ۴ لگاؤں جن لوگوں کے فائد کے لیے آب و زمین کا سکن رکھ رہے ہیں ان کوں کو عاری ٹھہرے ہوئے سے اب کوں روکا ۴ ہے ؟ و ایسے ہی عریاب و راسا سفک معلوما سے فائد اچانا چاہیے ہیں و کوں ان کو روکیے ہیں ؟ انہیں لند بر سن (Land operations) کر کے کامیاب ملا چاہیے ب میں سے کوئی ایسے ہی ہے انسپلٹ (Specialist) ہے اس کو ب مجبور کریں کہ سنگر کا نفع بہ لگاؤ حواری کی کاشت کر کوں کرو ؟ ای بی برڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہا ہے و اس کو کوں روکا جائے ؟ ایک رہا ۴ بھا حکہ گائے وغیرہ نالے جانے چے لیکن اب و دیہات میں دودھ ملنا مشکل ہوگا ہے حابور ہالنا لوگ چھوڑ دے ہیں کل میرے پاس ایک صاحب آئے چے وہ وینگل صلح کے برے نہ دار ہیں ان کے پاس ایک ہر رگلے ہیں انہوں نے صاحبو انکر میں سے کے لیے چھوڑ دی ہے کیا و میں سے کے لیے نہ چھوڑیں حابور نہ نالیں ؟ کوئی کامل برڈنگ (Cattle breeding) کرنا چاہا ہے بوا ای میں سے کے لیے ۴ چھوڑ کر کمالی برڈنگ چس کر سکا ۴ کوئی صحیح ثابت ہوگی اس لیے میں اس اسٹیمٹ کو قبول کر کے کہلے بنا رہی ہوں

دوسرے اسٹیمٹس کے بارے میں میر طور پر کہہ کر ہم کرنا چاہا ہوں میں اسٹیمٹ ٹو اسٹیمٹ ڈیل (Deal) میں کرونگا لکھ و اسٹ و و اسٹ (Point to point) ڈیل کرونگا ایک اور پوائنٹ انہاں گنا کہ زمین کا احساں ایسے ہی لوگوں کو دنا چاہیے جن کا میں زمین اب انکم اگر نیکلر ہو یعنی جن کی زندگی کا دار و مدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانا ہوں میں جانتا ہوں کہ ہمیں میں ۴ اصول ہے ہمیں بھی اس اصول کو لائے کی کوسس کی بھی لیکن ہمارے پاس کچھ فرق ہے ہمیں کے انکٹ میں زمین میں کسی لند کے بعد زمین بربروم کر کے احساں لند لاڑ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا میں سورس اب انکم اگر نیکلر ہو بوا وہ زمین کر سکتا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعایت حوالہ لاڑ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم چھ رہے ہیں بلکہ کسی میں ہمیں اس کو رکھا گیا لیکن اب اسکو چھ رہے ہیں سلا وہاں حالت قانون کے لحاظ سے نہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

حسابہ میں نے چلے کہا ہے وہاں اگر نیکلر ہولڈنگ رکھی گئی ہے - وہاں حوالہ انکر روائی لند ہے وہی (۶) انکر سی سوانیل ہارے پاس مرہواڑہ کے لیے یعنی ہولڈنگ ممبر کی گئی ہے وہاں ۴ رکھا گیا ہے کہ احساں ہولڈنگ (Entire holding) کو لے سکے ہیں اس میں کو ہم چھ رہے ہیں

اور ایک اصلی ہولڈنگ رکھنے والے رہیں نہ ربط عائد کر رہے ہیں کہ وہ زمین کمرے
وہ آب و ہوا میں ہو رہا ہے۔ اس (Additional) میں بھی ہیں
جس سے کہ کو ہم ان عائد کر رہے ہیں۔ جو لگاتار کس کے سے نہیں اور
نہیں اس میں وہ وہ زمین ہوں۔ ہمارے پاس عام طور پر سس کی حالت ہے
کہ ایک اصلی ہولڈنگ سے کم رکھنے والے سس جب رنات ہیں اسی طرح اسے
ہزاروں کی آبادی ہے جب رنات ہے جس کے پاس ایک اصلی ہولڈنگ سے زیادہ زمین
ہیں ہے۔ ایک اصلی ہولڈنگ سے زیادہ کے نہ دار جب کم ہیں لیکن
زائد بعد کے لگو کی ہے جس کے نہ کی رسا ہے۔ ۶۔ ۷۔ ان کے اس طرح
ایک اصلی ہولڈنگ کے بارے والے نہ دار اور ایک اصلی ہولڈنگ کے بارے والے
سبب رات ہیں۔ اس میں اس کے (Statistics) کے لحاظ سے
کم رہا ہوں گواں میں کہ ہیں گواں پر زیادہ عمارتیں کہ جس کا مگر حمل
طور پر ان میں خوں (Relay) کر سکتے ہیں ان سے یہ معلوم نہ کرنا
نہا ہے۔ لوگوں کی نہ دار رنات ہے جو ایک اصلی ہولڈنگ سے کم زمین رکھتے ہیں
اور پھر ایک اصلی ہولڈنگ رکھنے والے وندار اور ایک اصلی ہولڈنگ کے
پہ دران دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا۔ بلکہ اس لگا ایک اصلی ہولڈنگ کے
سبب کے عائد میں کم حوصلہ ہی ہوتا ہے۔ بلکہ کہ اس سبب جو خود کس
کر کے زمین دار جو خود حاصل کرنا ہے لیکن اس لگا کو جب کم حصہ ملتا ہے
اس طرح دیکھا جائے تو اس لگا کے معاملہ میں اس کی ہی کامیاب کدیں
(Economic condition) زیادہ جہر ہوتی ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان
دونوں میں سے زمین بھی زمین جوئے نہاے وروہ زیادہ۔ وچاس اس لیے ہے کہ رکھا
ہے کہ ایک اصلی ہولڈنگ رکھنے والے ایک سبب ہولڈنگ چھوٹے سبب سے
بہتر رکھی ہے۔ وہ ضروری نہیں ہے کہ ایک اصلی ہولڈنگ والے کے لیے اگر تکلیف
میں سروس آف انکم (Main source of income) ہونے کی شرط عائد کریں
لہذا اس سبب سے وہ عائد دلانا چاہتے ہیں اس کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ اس کے لیے
نہیں کہا ہے اور اب بھی عرصہ کر رہا ہوں کہ ایک اصلی ہولڈنگ کے نہ دار
زائد بعد میں ہیں۔ اس میں ان کے اگر تکلیف ساز (Agricultural pattern)
کے لحاظ سے عرصہ کر رہا ہوں۔ نہ میں حملہ ہونے اور روسو آفس میں کی نہیں
جی رہا ہے میں پھر ان کا نام لیا ہوں تو نیک نام نہ

سری اسے راج رٹھی ایک اصلی ہولڈنگ رکھنے والے مالکان زیادہ ضروری
میں مول پر دے ہیں تا جب کم کس میں دیے ہیں ۹

سری بی رام کس رٹھی میں سمجھا ہوں کہ کم کس میں ہی دیے ہیں۔
وہ نہ وہ لوگ خود بھی رواج کرتے ہیں۔ لیکن بعض اسے میں جو مول پر دنا
کہتے ہیں اور جو لوگ اسے میں انہی کے کلاس کی طرف آنا ہوں میں دہری

حجام وغیر کا نام لیا ہوں و مٹاؤں کا جانا ہے لیکن اسے لوگ میں بلوہ دار
سب سدھی وغیر اسے لوگ میں جو پوری سی زمین رکھتے ہیں وہ اسے خود کاشت
میں کرتے بلکہ دوسروں کو دنا ہے میں سب سدھی میں جنہوں میں روہہ پامانہ
محو رہی ہے وہ موڑی و پٹار رہے ہیں وہ اسی میں مٹتے رہے ہیں لیکن ابی
میں کبھی حد کاشت نہیں کرتے دو حار میں علیہ انہیں مل جاتا ہے اکا جہ بڑا ہونا
ہے و حار میں کہ خود دار طور رکاشت کرتے و اس سے کہتے ہیں کہ
و جتنے نہ بام کرتے تو یہی ایسا آدمی ہے جس کا رزاع بردار و دار ہے نا انک
برا سہری اسکول کا مہر ہوتا ہے اس کے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس انکر میں عوی
ہے وہ سوچتا ہے کہ کسوں نہ میں ابی میں نہ ناگر حلالوں میں اب کو اب بھاگوں
کے مصیب ہونا کا قصہ یاد دلانا ہوں میرے سامنے ڈب آگ سے ہیں اس لیے نہ
باب یاد گئی وہ کوئی و بنا کھا ہے کہ میں راجاؤں کے نام کسوں حوالہ میں
مالک ہوں میں ناگر لکڑی حلالا جاتا ہوں وہ ڈب نہ کھا ہے اگر و حار
ہے کہ کاشت کرتے تو کیا اب نہ پوچھ سکتے کہ کیا اگر لکڑی میں سوڑیں آں انکم ہے
میں کسیرم سالن ذکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لمگوں نہ اثر رہے
والا ہے مدرس دھوی حجام نہ ب لوگ میں کہتی ہونا ہے جسکی چھوٹی دوکان
ہوں ہے جسکے دیہی اصطلاح میں بی دو کام کہتے ہیں انکو دیوار میں فائدہ ہیں
ہونا اسکے نام دس انکر میں بھی ہوتی ہے وہ کھا ہے کہ میرے نام ہ روہے
میں کہوں نہ میں رزاع کرلوں اب اس سے کہتے ہیں ۔ تو وہاں کواری کرنا ہے
ابی میں کسے و اس آسکا ہے میں سمجھا ہوں کہ اس طرح واریٹ کمارٹ ب
(Water tight Compartment) میں سیاح کو ہم قسم میں کر سکتے

Shri V B Rayu The wording is not clear It tanta
mounts to this Even a man with two family holdings with
out coming under this qualification can resume one family
holding

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can re
sume without proving that his main source of income is agri
culture If he wants to resume more than that he cannot

Shri V B Rayu Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member may hold
one hundred But it is only for the purpose of resumption
If he has to resume one family holding he need not prove that
his main source of income is agriculture

Shri V B Rayu So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted. That is true. But which of the classes that are actually benefited by this? It is those classes whom I have mentioned.

شری اے۔ راج رٹلی ان کے لیے معز کو دے۔ ہم مایے ہیں۔

شری بی رام کس راؤ ان کے لیے ہی ہیں () انکو والوں کے لیے نہیں
ہم رہا ہوں اگر ایک عملی ہولڈنگ میں بھی خود کاشت کرنا چاہا ہے اور اس
پروہ میں منع کرنا ہے و

Who are you to stop him

میں لکھ رہی ہوں یہاں دو والد نکل جاتا ہے میں زراعت کرنا چاہا ہوں و

Why do you want? At least to that limit you do not ask him. Do not put him any condition. That is why

شری اے۔ راج رٹلی جس کو دوسرا نہ اسکا ہے وہ وہی اسکا پتہ
ہوگا۔

شری بی۔ رام کس راؤ اسی لیے ایک عملی ہولڈنگ تک لیے کے لیے کون حد
عائد ہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس کو حد عائد کرنا چاہتے ہیں۔ جب ٹیسٹ
کے پاس سے لیے وہ جھوٹے ہیں و کوئی وجہ نہیں رہی کہ ٹیسٹ کو ہٹا دیا جائے۔
اس لیے میں اس اسٹیمٹ کو مایے کے لیے مارا ہے ہوں۔ اب کوئی اسٹیمٹ نہیں
ہیں رہا جس کے بارے میں مجھے کہنا ہے۔ جسے بھی اسٹیمٹس جس آف لیکوٹیج کے
مابین پس کیے گئے ہیں انکا معنا ایک ہی ہے کہ بھری عملی ہولڈنگ کی ٹیک کو
دو عملی ہولڈنگ کہا جائے۔ حد کا مطلب ریٹرو اسپیکٹو انکٹ (Retrospective effect)
دینے اور ہوں سے ۱۹۵۰ء کی تاریخ سے ملنے والے ہے۔ حد کا معنی کچھ
جسٹر (Changes) سے ملتا ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کر لیا ہے۔
اور باقی کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اس عاویں کو میں دلا چاہا ہوں کہ اس سس
آپریس ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو اسٹیمٹس لاکر میں جنوں کی
معاہدہ کی ضرورت ہو،

I am open to conviction

اب میں اس طرف سے دشمن کرینگا یا اوپنل معرین بھی بوجہ دلا سکتے ہیں۔
موجودہ حالت میں جو میری پس کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ اس سے بڑھ کر
مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک اسٹیمٹ جس کو میں نے قبول کر لیا تھا
اس کو میں نے لکھ کر بھیجا ہے۔ میں سلا دے ہوں کہ وہ کس طرح آتا ہے۔

Re number sub section 5 as clause (a) of sub section 5 and add the following clause, viz

“(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک نارکسی ٹسٹ کی حد تک زمینیں ہوجائے کے بعد دوبارہ
اوپر حد تک زمینیں نہیں ہو سکتا۔ ۴۔ کسی ایکٹ کے الفاظ رکھتے گئے ہیں، ہمارا
کلار (۵) اس طرح ہو سکتا ہے۔ موقوفہ سب سکس (۵) نہ ہے۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1958

اب اس اسٹسٹ کی وجہ سے جو سب سکس میں لے آئی ہو گا وہ سب سکس (۵)
کلار (۵) ہو جائے گا اسکے بعد (۵) کی حساب سے نہ ما اسٹسٹ وہاں آ جاتا
ہے۔ اسکے بعد کلار ۵ کا اسٹسٹ (Sub Section 5 (a)) ہے۔ ۴۔ دونوں
اسٹسٹوں میں لے مول گئے ہیں۔ سب سکس ایک ہے حار تک جو اسٹسٹوں میں لے
ہلائنگ سکس سے صلاح و مسوہ کے بعد پس گئے ہیں میں غرض کرونگا کہ انہیں
مول لیا جائے۔ اس میں مرید تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں۔ اگر حالات اس قسم کے
ہوں کہ آئندہ ریفرنسٹو ایکٹ دینے کی ضرورت ہو اور زمین کے بارے میں اسے
سراٹ عائد کرنا مناسب سمجھا جائے و اسے سراٹ کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے۔
اس کے لیے جب سے گھاس ہے۔

شری ادھور اڈپٹل - اسٹسٹ نمبر ۱ کا جواب میں دیا گیا۔

Mr. Speaker The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھور اڈپٹل - اس میں کسی بھی ڈالی گئی۔ میں نہیں سمجھا کہ ایک نظر
چوک کی ہے

Mr. Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

میں صبح کی اپنی تقریر میں جس طرح سے امینڈمنٹ لائی تھی کہ جب ہم پریسڈنٹ ٹائٹ
کو ایک پبلک ہولڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے لے کر اس کے پاس آجائے گا تو اس کے لئے ایک
پبلک ہولڈنگ ٹائٹ کر کے اس کو لیا جائے گا۔

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding.

म सम्प्रती हूँ कि मेरे कहने का मतलब जानरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गए होंगे। मेरे कहनेका मतलब यितना ही है कि आम वीर पर एक बन्धक हों अग छोड़ते समय बीसदार की खुदकी जितनी जमीन है उसका लिहाज नहीं रखना चाहिये। जेम्स जय राशिग होलिडय छोड़ते वक़्त अपना खुद की जमीन मिलाकर यदि एक फमिली होलिडय जितनी जमीन खुदने पास होती है तो खुद की जमीन बन्धक होलिडय तय करने वक़्त छोड़ने की जरूरत नहीं है।

Mr. Speaker I shall put to vote the amendments () the amendment moved by Shri B. Ramakrishna Rao and his amendment at the end. I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote.

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951.

The motion was negatived.

Mr. Speaker I shall put to vote parts (a) and (b) of the amendment of Shri G. Sreeramulu Part (c) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two. This has already been accepted by the member in charge of the Bill. So it need not be put to vote.

The question is

(a) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two.

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1).

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

(a) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(b) After sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Pantur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(a) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(b) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (8) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

“(2) A The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 10

(2) B The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands.”

(d) In line 2 of sub section (9) so renumbered omit the word figure and brackets “(8)” and insert the word “or” between the figures and brackets “(1)” and “(2)”

(e) In line 2 of sub section (1) so renumbered omit the word figure and brackets “and (8)” and insert the word “and” between the figures and brackets “(1)” and “(2)”

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words ‘selects’ and ‘the’ insert the words, figures and brackets —

“ Subject to sub sections (1) and (2) of this section ”

(g) For the word ‘three’ wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word “two” and in line 8 for the word ‘is’ substitute

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) “ Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) ”

(b) “ In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure “or (8)”

(c) “ In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) ”

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

‘After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) Notwithstanding anything contained in this section no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him ’

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

“ In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

‘ (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated’ ”

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

‘ After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

‘ (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds’

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts ‘(b) and ‘(c) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a, d, e, f, g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(b) In sub section (2)

(i) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(ii) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) 'For sub section (8) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (8) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill. The first one is by Shri K. Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words 'Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year's notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words
there substitute two

(1) In line 6 of the said sub section after the word
personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands
already held by the land holder forms the main source of
income of the land holder concerned

(c) The proviso to sub section (2) be omitted

(d) Sub section (8) be deleted and in its place the
following be substituted

(8) The landholder who is already cultivating personally
an area equal to two family holdings or more where the income
from the personal cultivation of lands forms the main source
of income for the landholder concerned may notwithstanding
anything contained in Section 19 of the Act terminate the
tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of
the land of protected tenant according to procedure laid down
in sub clause (1) of the said sub section to the extent of
supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant be
forfe the resumption of land by the landholder as per sub section
(8) is above one family holding

The motion was negatived

Mr. Speaker The next amendment is by Shri K. L.
Narasimha Rao. He has given the amendment in Urdu but
we want it in English for our records. If we translate pro-
bably the Member may raise an objection stating that it
has not been properly translated as such I shall put it to
vote as it is.

The Question is

صن (۲) دلعہ (۳۳) کے ہائے جو رسم (۱) کے درجہ رسم کرنے کی تجویز ہے
حسب ذیل صن (۲) قائم کیا جائے۔

صن (۲) صن ایک کے عہدہ داری کے لئے لئے ہولڈار سے راسی واپس لئے
وہ مالک اراضی کے لئے نہ لازمی ہوگا کہ جلی مٹی ہولڈنگ تک واس لئے وہ
انک ہسک ہولڈنگ دوسری مٹی ہولڈنگ تک حاصل کرے وہ دو ہسک ہولڈنگس
اور دوسری مٹی ہولڈنگ تک حاصل کرے وہ دس ہسک ہولڈنگس ہولڈار کے پاس
اون کے داری اراضی کو ملا کر چھوڑیں ،

The motion was negative

Mr. Speaker The next amendment to amendment 5 by Shri K. Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub section (2) in line 5 for the words a basic holding occur substitute a family holding,

(3) After sub section (8) insert the following sub section (4) namely —

(4) Notwithstanding anything contained in sub section (1) (2) or (8) all those landholders who are personally cultivating who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section and in case they hold land under personal cultivation less than 3 family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three family holdings

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

1 (a) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 the words said Act came be substituted

(b) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(c) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(d) Delete the words or cultivated by him as a protected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(e) Delete the first proviso to sub section (2)

(f) For the words more than a family holding occurring in line two of sub section (8) the word land be substituted

The motion was negatived

Mr. Speaker Question is

1 (a) Delete the word *either* and words *or* protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(b) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder's right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(c) Renumber sub section (8) as sub section (4) and insert the following sub section (8) namely—

(8) The land holder's right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him be comes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G. N. More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr. Speaker The Question is

After sub section 8 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (8) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (a) of sub section (5) and add the following clause namely

(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the pump as specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important. If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill. We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words “together with the land cultivated by him as a protected tenant. I will look into it. I agree with the hon Member in principle. Let the clause as amended be passed now. I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no objection

Mr Speaker It cannot be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading. I am prepared to consider it and look into how it fits in. I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments can be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible. It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment. If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon. Member gives it in the proper form and language after this clause is passed? Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker Shri Deshpande's amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelfth hour (Laughs). If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote. But the amendment has been moved practically at the twelfth hour. I do not think we can take it now. Now I shall put the original amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao to vote.

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time withouse in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(8) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for -

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

"That, Clause 27 as amended stand part of the Bill",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Ankush Rao Ghare : Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

‘ and the following proviso be added, namely —

‘ Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar ’

Mr. Speaker : Amendment moved

*श्री अकुशराव गणकटाराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर, येरी ओ तरतीम हूँ वह एक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो फार्मी लैंड लॉर्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) से अक्सकी टेनन्सी टरमिनेट (terminate) करने के बाव परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) के लिय लेता है उसके बाद अगर वह साल के अंदर वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) नहीं करता किसी दूसरे को देना चाहता है तो उसको पहले तीन महीन की नोटिस (Notice) जो सुसका सा बिना टेनंट (Tenant) या मुसकी देने की जरूरत है। यह तरतीम कानून का मकसद यही है कि किसी नोटिस (Notice) के बजाय मुस आदमी जिसको रज्यूम (resume) करता है उसकी नोटिस (Notice) तो वह दे ही दे लेकिन उसके पास जो प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) या वह जून सराफत पर जमीन करना चाहता है या नहीं वह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें जिसलिय कि किसी नोटिस (Notice) देन से जो टेनंट (Tenant) रहते हैं वे अनपढ़ होते हैं बाव बफा टेनन्सी मजूर करन पर मुस पर फार्मी डिस्चार्ज साकर उसको फसावा जा सकता है। जिसलिय वह लेब जिसके अवरटेनन्सी (Tenancy) का टरमिनेशन (Termination) किया गया है उसको फिर से फिन शायत पर वह कपाना चाहता है उसको तहसीलदार के सामने एक अथॉरिटी (Authority) के सामन रखा जाय तो टेनंट (Tenant) को फसाने के डिमकानस नहीं रहते। यह एक प्रोसीजरल फन्क्शनीयल (Procedural Convenience) के लिय तरतीम लाबी गयी है और मुस धुमीय है कि मूखर बाक दि बिल जिसको कुबूल करेय।

شری ی رام کشن رائے - آرسل سرے اسکو

“ At the end of the Clause, add the following

(b) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy he has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

کرو صحیح حکم ہیں ہے جس کے نام میں (ی) نہ ہے۔

Provided that such refusal by the proprietor to accept the tenancy shall be recorded before the satisfaction of Tahsildar

ہاں میرے حال میں نہ الفاظ کہئے ہیں

Subject to that I accept his amendment. This Provision should come at the end of clause (b) after the words "three months of the receipt thereof" —

میرا حال ایسے کہ () Except () کرے میں صاحب ہیں معلوم ہوئی
لیکن اس کی جگہ کہاں ہو میں سمجھا ہوں کہ کلار (ی) سوووں حکم ہے

Mr Speaker Does the hon Member accept his suggestion?

Shri Ankush Rao Ghare I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (b)

Mr Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandira Reddy. Shri Syed Akhtar Hussam also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandira Reddy moved his amendment. Shri Akhtar Hussam did not move it. He now wants to move it.

Mr Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir. He thought that Shri K Ramachandira Reddy came here but he did not come.

Mr Speaker Shri Syed Akhtar Hussam was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House.

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir. It is already before the House.

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain. Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression.

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(a) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (b) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(b) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (Jangaon) Su I do not want to speak on my amendment

* شری اہل اس رٹلی ابھی حواسٹسٹ پس کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ دارا لند ہولڈر پروٹیکٹڈ سٹ کے لئے دای کاسٹ کے لئے رسی واس لئے ہیں اور کاسٹ کے لئے مل ہو جائے ہیں تو لند ہولڈر پر کیا دہہ دہی ہے کن ہودر دای کاسٹ کے لئے رکھ سکے ہیں اگر سراسٹ کی خلاف ورزی کریں تو رسی ہولڈار کو واس حاصل کی ہے اگر لند ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکرر ریفرنس کا حق ہو اسکو ہونا ہے چاہے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہے کیونکہ وہ ایک مرتبہ خلاف ورزی کرنا ہے و پھر اسکو حق ہیں رہا چاہے کہ قانونا دو بار وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلئے اسٹسٹ میں نہ حرم ہو کر کی گئی ہے کہ لند ہولڈر ایک مرتبہ مل ہو جائے تو ریفرنس کا حق ہو چاہے اسکو سراسٹ کرنا چاہے میں اسٹسٹ کی نامزد کرنا ہوں

شری اے راج رٹلی مسٹر اسپیکر مجھے کچھ زیادہ عرصہ کرنا ہے ابھی انڈل ہووے ایک اسٹسٹ کو مان لیا ہے اس میں انک لفظ کا اہامہ ہوا چاہے اس میں الباط دو طریقے سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer.

بالفاظ اگر آجائے تو اس سے یہ فرق پیدا ہوتا ہے کہ جو حرجن حاجگی میں ہوگی اس میں وہ اویسی وقت ہو جاتی ہیں۔ عہد داروں کے سامنے کر جمعہ ہوئے کے و غلطے جو راویرو رکھا گیا ہے اور دوسرے سرخط کے لیے بھی الفاظ (Such) کے بعد آرٹیکل (Of future) کے رکھے جاتے ہیں تو بھگ ہوگا

دوسری چیز یہ ہے کہ ہم کے تحت رفرنس کرتے کے بعد نوٹافیکشن (Bona fide) کہہ کر وہ فعل ہوتا ہے تو پھر رفرنس کا حق ہونا چاہیے۔ یہ حرج ضروری ہے۔ فرض کیجئے کہ جس نے ایک دفعہ اسکا کیا و فعل ہوگا۔ پھر نسب کے و میں دیگر مقصد حاصل کرلے گا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ وہ مکرر اس اراضی کے بارے میں رفرنس کا حق حاصل کرے اسکا حق ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دوبارہ مقصد ہے لیا چاہیے

شرعی و رام کشن رائے ایک ایڈیٹ کو میں نے بتلایا ہے۔ رسول (Refusal) کے بارے میں اگر ٹکا ایڈیٹ وائیڈ (Wide) ہوتا ہے تو میں نے وائیڈ میں لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان میں سے کسی کو اسکو اکسپٹ (Accept) کیا ہے۔ اگر اس سلسلے میں کوئی دشمنی (Difficulty) و ڈیفیکلٹی کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جائے گا۔ دوسرے ایڈیٹ جو پس کیا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا۔ اگر وہ کالونڈر (Conditions) بتا دے گا تو میں نے اسکو دیا ہوگا۔ اسکا رہنمائی کرنا ضروری (Forfeit) ہونا چاہیے اگر ایسا ہو تو یہ لامتناہی سلسلہ چلا رہے گا۔ میں اسکو مسلم نہیں کرتا

Mr. Speaker: The Question is

(a) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (b) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with "unless he has obtained from" and ending with the words "of the receipt thereof"

(b) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr. Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr. Speaker Amendment moved

سری کے ونکٹ رام راؤ اسکر سر ۴ باب دفعہ ۴۷ میں حوسلس نا فرسٹ
الاسس کے بابے میں ہے اسکے حوار نا علم حوار مر اور ڈالے ولا ہے اور اصلاح
کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ
کمی کے بل میں مزید پروویو ڈھانا گا ہے میں اس پروویو کی ضرورت محسوس کرنا
ہوں نہ اعلیٰ ڈھانا گا ہے کہ مع کے اسے ہے مع اصلاح میں جو اس قانون سے
پہلے ہے لیکن قانون ان کیلئے مطوری حاصل ہے ہوں ہے اسے مع اصلاح کے لئے
انک بند مع کردیگی ہے کہ انک سال کے اندر فرقی کانکر کے نام درحساب میں
کر کے اسکی وہی کروالیں اسطرح مامل مطوری حاصل ہے لیکن ان کے لئے
حوار پدا کا گا ہے میں ے اسکو اور رواد مویر ناے کیلئے رسم میں کی ہے اس
مزم کی ضرورت میں ہے کہ نہ صاف طاہر ہے کہ کمی معامله کی مطوری نا مطوری
کا اعتبار کانکر کو دنا گا ہے لیکن وہاں نہ وٹس آنا باب (۵) کے حملہ شرائط کی تکمل
کی صورت میں ہی ہوگی اگر حملہ شرائط کی تکمل ہو تو مطوری میں مسکلاب

درہمیں ہوئے اس میں میں سے نہ رسم نہیں کی ہے کہ اس فاب کے شرائط کی تکمیل نہ ہو ہو مو معاملت بیع کی وسی کی جانی چاہئے اور اس میں حاضر مردنا جانا چاہئے تاہم قانون میں خود نہ وجود ہے کہ کوئی شخص مروجہ کرنا ہے واسکے نام ایک اکائی ہولڈنگ رکھا جائے اسے بہ سے لگ ہی حکمے نام ایک اکائی ہولڈنگ دای اراضی میں ہے لیکن انکی حالت ہے حالت بیع عمل میں آئی ہے اس پر نوں میں مرشد پند گان ہوں اصلے نہ رسم نہیں کی ہے کہ اس فاب کے شرائط کی تکمیل نہ ہو ہو وکسٹرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ نہ معاملت وقوع پذیر ہو سکے ہیں اور یہاں فاکم ٹی والٹ (factum de valet) کی صورت ہے میں اسد کرنا ہوں کہ وور اف دی بل اس فرد را ورو کو قبول کرینگے

شرعی رام کس راڈ مجھے اسوں کے کہ میں اس رسم کو قبول کرنے سے حاضر ہوں اصلے کہ آرڈل میرے ہو رسم نہیں کی ہے وہ اس سٹ سے معلی ہیں ہے ہو را ورو کی اسٹ ہے اصل میں را ورو سلے ہے کہ ہو راسفرس ہوئے ہیں اور اسکا ورس نہیں دینا گاہے پورس کے بعد وہ کس کس قانون (58A of Transfer of Property Act) کے تحت ان وناٹ (In valid) ہیں (part perfoi) کے تحت ہیں بلکہ پارٹ راسفرس کے لحاظ سے رکھا گاہے کہ جہاں پورس آف دی لٹ وڈی کے حق میں راسفرس کا گاہے ہو وسی صورتوں میں ایک سال کے اندر وناٹ فراز دے کئے نہ رکھا گاہے (factum de valet) کے تحت ہیں ہے اور پھر آرڈل میرے نہ رکھا ہے کہ (Provided that the Collector) جہاں سٹل کے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آب کا اصل معصہ نہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو نا (Part performance) کی اساس نہ وہ راسفرس سٹ کے حق میں ہو نا کو ہو قانون ایک ہی تصور کا جائے یعنی آب ایک ٹیکسٹری حق کلکٹر کو دینا چاہئے میں ہیں سمجھا کہ اسکی ضرورت ہے جو اصل معصہ ہے وہ اس فرد را ورو کے تحت بھی حاصل ہو سکتا ہے اس طرح رکھ کر اگر سٹ ہو ہو معاف دیں اور اگر دوسرا ہو ہو معاف نہ دیں اس قسم کے اسٹ کی ضرورت نہیں ہے ۔ میں اسکی ضرورت نہیں سمجھا

شرعی کے وکسٹرم رام راڈ میں ٹیکسٹریس کلے اسرار ہیں کرنا لیکن ہو را ورو سٹل کسٹری کے بل میں رکھا گاہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اسکی تکمیل ہو تو اسکی ضرورت نہیں ہوگی اس پر غور کیجئے

شرعی بی۔ رام کشن راؤ اگر سرط کی مکمل چوبو وہ وناڈ ہوگا جس حد تک وناڈ تک کر کے کشن تراوین رکھا گئے اس حد تک وناڈ کا اور اگر سرط کی مکمل چوبو ہوگا

سرعی کے ویکٹ رام راؤ اسے اسباب ہوئے ہیں کہ مسئلہ کشن کے پاس اکٹایک ہولڈنگ کی اراضی بھی ہیں کھیر کر کے وہ حساب ان حروں کی حاج کی حاجی و اکٹایک ہولڈنگ نہ رہے کی صورت میں سجدگان سدا ہوئی میرا نہ مقصد ہے ڈسکرمنٹری الفاظ حیح کر سکتے ہیں

شرعی بی رام کشن راؤ۔ الفاظ حیح کر کے کا مسئلہ ہیں ہے راسر کے وہ جو بھی سرط قانون کے حصہ نہ کہتے حائے ہیں انکی پاسدی لائی ہے

شرعی کے ویکٹ رام راؤ لیکن نہ ساعہ معاملات کے بارے میں ہے

شرعی بی رام کشن راؤ نہک ہے لیکن حوردر راوینو رکھا گئے اس سے و کوئی حاص فائدہ حاصل ہوئے والا ہیں ہے اس رماے کے قانون کے لحاظ سے حو بھی راسر میں ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے وناڈ کیے حائے ہیں اس سے وناڈ ہوئے والا ہیں ہے تراوین کا مقصد وہی ہے حو برسل سیر سحر رہے ہیں

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B. D. Deshmukh (Bhokardan General) Sir I beg to move

() In line 3 of para (a) Omit the words "or is alienating the whole of the land in his possession"

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word "agriculturist" where it occurs for the first time omit the following words namely—

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr. Speaker Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (b) of the Clause add the following paragraph

(c) In line 3 of clause (b) omit the portion beginning with "after excluding therefrom" and ending with the words "can be so held under this clause in the proviso"

Mr. Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دشمکھ سپراسپیکر میں نے اپنی نرم اس حال سے ہاوس کے سامنے لائی ہے کہ کلار ۳ سائڈ ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۲۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی نہ جو حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینیں سبیل عری ہیں ان میں سبیل کرنے والے یا کرائے والے کا خاص اسن (Intention) ہونا ہے اس سے پہلے یہی لگاندہی کے سلسلے میں حکومت کی نہ کوئس رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسلمہ حالت جمالیٹ یا فرس یا بھولے ہیں کی وجہ سے زمین فروخت کر دیا کرتے ہیں ورنہ آسانی سے ماہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں انہیں میں سے بچانا چاہیے حاجت اس سبیلے میں قانون اسناد احوال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوئس کیگی اور جو واقعی زرعی زمین ہیں انہیں ای زمین فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوئس کیگی اسکی وجہ نہ یہی کہ زراعت پسہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اپنی زمین غیر زراعت پسہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کر رہے ہیں اس طرح ماہوکار نہ زراعت پسہ طبقہ سے اراضیاں کھسک رہا تھا حاجت مادھو راو کمی کی سفارشات اور اس سے پہلے ہر وجہ کے بھی اسکی حاجت توجہ دلائی کہ ہمیں اسے سرباط لگانا چاہیے کہ کسان اپنی زمین فروخت نہ کرتے ہاں ہی ان سفارشات میں نہ وجہ ہاں کیگی بھی کہ کسان

سراپ ہوئی ہے یا زمین و رواج یا انکے حقوں کی سادی وغیرہ کے موقع پر ایسا کسی جھجک کے اُبی ہوئی زمین مسئلہ کرے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوئی ہے اس سے انکے طرف ہو و لوگ اُبی زمین سے ہاتھ دھو رہے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طریقہ عمل سے ہمارے ملک کی لینڈ ٹالسی رکاوٹ بن رہا ہے ان ہر دو باتوں میں اس جانب بری شد و بد کے ساتھ بوجہ دلائل گئی ہیں مسئلہ کے طور پر اورنگ آباد کی مثال رکھا ہوں وہاں رزاعب مسد لوگوں کی زمین مان اگر کلچر سس کے ہاتھوں میں مسئلہ ہو چکی ہے میں سمجھا ہوں کہ ہمارے ساتھ قانون کی جو دفعہ ۳۸ بدوں کی گئی تھی اس میں حد زمین کسٹس عائد کئے گئے تھے ہم نے اس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور حسا کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم ایک ہیکٹ ہولڈنگ کی حد تک ہر لگاندار یا مالک زمین کے پاس زمین رہا چاہے اگر وہ مسئلہ کی خواہش ظاہر کرنا ہے یا آزادہ بھی ہے تو اس کے لیے نہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

اسکا رجحان ہے کہ وہ مسئلہ کرے تو وہ ضرور ہونا چاہے کہ ہیکٹ ہولڈنگ کی حد تک زمین مسئلہ نہ کرے پائے۔ پہلے بھی نہ تھا کہ ۔ اگر کے اندر زمین ہوں تو کسی صورت میں بھی مسئلہ میں کر سکتے تھے لیکن اب اسکو گھبرا کر ہم ایک ہیکٹ ہولڈنگ کی حد تک کم کر دے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاسٹلر کو ہیکٹ ہولڈنگ مسئلہ کرے کی اجازت نہ ہونا چاہے آج کے حالات کے لحاظ سے اس نرم کو جب ہی مناسب سمجھا گیا ہے اس لیے ان کو اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House is assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chau]

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر میرے اسٹیمپ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۳۸ جو اصل دفعہ ہے اس میں سے نہ الفاظ نکالنے کے حوالے سے نہ جو کہ ایک محدود نہ عائد کئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور میں فیملی ہولڈنگس اس کے میں چاہے وہ ٹریسٹ کلسوس میں ہوں ا جوں تو وہ خرید اراضی میں خرید سکتا لیکن وہ میں فیملی ہولڈنگس کے نکتہ کے لیے اراضی خرید سکتا ہے ۔ جان جو الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا مدعا یہ ہوگا کہ اس سے بعض اسے لوگوں کے لیے بھی جو میں فیملی ہولڈنگ سے راند میں خریدنا چاہے ہیں ان کے لیے بھی گھاسی فراہم ہو جائیگی خرید و فروخت کے سلسلہ میں حوالہ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو سمجھ دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کے لیے نہ نرم پس کی

की है - जहाँ हम अन्क अमल को ली है उस में फली होलडिंग्स तक रस होना चाहते तो और वहाँ में फली होलडिंग्स से राउन्ड रस हरदने किले है मने कोल ब्राह्म 15 हजार है - दानि ठस डल्ले हरदने का जोर है वो वरफ ली वरव में अरामी हरदनी चाहती है - लकिन फल के नाम बर जो अक्पलशस है और जो लोठ कपुसु है लसु जोरारी रकूरे डल्ले है अलक गजलस ब्राह्म कचारही है -

अन्के एल्लो बर अमल सस लुरे का अन्क मसद नै नै है के अरामी सस अफाउन्डस (Means of Investment) होलङ्गे अरामी लुगुल को काम ब्राह्म लुरे का दरमा हो - ब्राह्मे जो बहल्ले रुरी हालत में अन्के लहाले लसु अन्कर क करे की कोली जोरवात में है - अन्के साने साने कुरो है वही लहार लवल है के लुली वस में फली होलडिंग्स से राउन्ड अरामी हरदनी चाहते तो कुरो लसु अलार डसकी है - असी वही लुली गजलस रकूरे की लाने में सस में ही हल कोल नै अमल के हालत है - अन्के साने साने होलड का ससुर होरवा है लसु वही नै हर अगुरोन्ट (Agriultur) करुकी - अस वरव से मने अमल का मसद नै है के असे मने ब्राह्म नै लै लाने और नै फली होलडिंग्स तक हरदने का जोर मने डलगा है असी लक अलार है - अस में मरुड गजलस हो -

* जो लुली डी वेशावने —मिस्टर स्पीकर सर, श्री वी.डी. वेशमूल की तरफ से जो लरमी रली लुली है लॉनरल मुन्डर आफ रि विल यहाँ लुली वे विल लिये में लोच रहा ल, वो मिस्ड ने ने विल पर लोलना लाल्ला लू ।

लोरिलल अलर के लवलल ४८ के प्रोवीजो (अ) में कहा गया लू कि

“ Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist ”

लू लो लरमी लाली है विलसे से

“ Or intends to give up the profession of an agriculturist ”

लू लिलल वेदा लाल्ले है । लू प्रोवीजो लल्ला रहेल कि

“ Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist ”

लगर अगुरोल्सिस्ट (Agriculturist) लुली है लो लू अलनी लमीन लोच लकता है । यल लललल लैल लोला है कि लगर लू अगुरोल्सिस्ट लल यल लोवना लाल्ला है लो लूसु लो अलनी लमीन लोचने की लिललल देनी लाल्ले या लुली । लिल लरमी में कहा ललल है कि लुली लिललल लुली देनी लाल्ले । लिलकी ललल लू है कि ललललर, या लो लमीन लील लेना लाल्ले है लुल्ले

लिये मुमकिन है कि ये यह जाहिर करना के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराअत का धधा छोड़ देना चाहता हूँ मुझ जमीन की जरूरत नहीं है और जिसलिये मैं उसको बेचना चाहता हूँ ऐसा कहूँ के लिये किसी छोट जमीन मालिक को तयार कर सकते हूँ। असी हालत में, अगर जवकनीं उसको कर्ना करेना देना है तो उसकी जमीन अिम तरह से साहूकारों के जग्गि हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अिलेकाल अरबी आराजी में यह था कि अिस तरह से जमीन बेचन की अिजाजत असे नहीं होनी चाहिये। कम से कम उसके पास पचास अकड़ जमीन रहनी चाहिये। वह कानून अब नहीं है और अरीकल्वरिस्ट की जो डर्फीनिशन अूस बचत की वह भी आज नहीं है। फिर आप यह कह सकते हैं कि नावअरीकल्वरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना धधा छोड़ना चाहता है तो अिजाजत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बेच सके। हमारा यह कहना है कि अगर कोई चाहता है कि मैं यह धधान करूँ और साल-बो साल तक वह धधा नहीं करता है तो अूस हालत में वह अपने आप नाम अरीकल्वरिस्ट हो जायगा। अुसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

“Intends to leave the profession”

अिसमें यह डर है कि साहूकार अिस तरह से फायदाकार से जमीन अिकल सकता है। अिहाजा यह जो तरमीन दी गयी है कि

“Or intends to give up the profession of agriculturist”

यह अिसमें नहीं होना चाहिये। अिसको अिकल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीन है वह अिलेक्ट कमेटी के विल के कलाज २० (अ) में है कि

“Or is alienating the whole of the land in his possession”

यह भी अूसी मकसद के तहत दी गयी है।

“Or is alienating the land in his possession”

ये अक्लान नहीं होने चाहिये। अैसे बज्हात से अिनको मैंने अभी पेक्ष किया पूरी जमीन फायदाकार से अिकल जायगी और वह सुपरवाइजरी लैंड लाउज (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बड़े अिमकानात है। और अगर जो अूस फायदा करनेवाले हैं अुनसे वह जमीन गयी जायगी चाहिये तो अिस जूमले की गहा से अिकलना चाहिये। अगर सचअच किसी को फायदाकारीका पेधा छोड़ देना है तो अुसको हम फॅक्ट (Fact) वनने दें अक दो साल वह धधा छोड़ वेगा तो अुद अज्द वान-अरीकल्वरिस्ट हो जायगा और अुसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो अुसके लिये अेवराज नहीं हो सकता। अिसलिये जो अक्लान गहा है अुसका अिकल देना चाहिये। हम यह तरमीन रख रहे हैं। अिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमन वान अिवां था कि अेक अेलिक्ट होलिव्य रखने की अिजाजत होनी चाहिये और बाद में हमन यह भी कहा कि छोट छोट फायदाकार जो फायदा मराठवाड और देवतवाडी अेरियाज (Riyaswari areas) में हैं अुनसे अिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के अिमकानात है। अुनकी अिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर गहा पर अुलेभाम जो अरीकल्वरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार अिवा गया है यह नहीं अिवा जाना चाहिये।

شرعی یا راجہ کسٹ رائٹ - حوالہ نہ پیش دیا ہے۔ اس کے تحت میں اس کے لئے لوگوں کو کچھ لوٹ
ہوا (Loopholes) مل جائے گا جو اسے حق میں رہا کرے گا۔ (Transfer) (Transfer) کے لئے اس کی خواہش رکھئے گی۔ یہ ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے
لڈر آف دی ایڈورس نے لکھا کہ اس شخص اگر وہی لکھا ہے وہ وہ دوسروں کو پرسوڈ
(Persuade) کرتا ہے کہ وہ اسی درخواست میں کرے کہ جو کہ اس کی خواہش
اگر ایکٹو پروفس (Agricultural Profession) ہو کر دے گی ہے
اس کے لئے وہ اسے وہی لکھا ہے کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ بعض لوگ جسوں کے (Genuine cases) میں
اس پروفس کے لئے چھوڑنے پر مجبور ہو جائے گا۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
ظہور ہے پروڈ (Provide) لگا ہے۔ ایک تو یہ کہ جو لوگ اسے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
(Non Agriculturist) اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
رکھا گیا ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
ہوئی ہوئی سند ملی کو ہم روک کر رکھیں گے۔ کسی شخص کو مجبور نہیں کر سکتے کہ اگر اسے
سبک نہ دے گا تو وہی وہ اگر ایکٹو پروفس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
(Genuine cases) کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
الٹائے گا اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کر سکتے۔ اس کے لئے (Law) کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
مطابق کام کر سکتے۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

"or is alienating the whole of the land in his possession"

اگر وہ اگر ایکٹو پروفس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
پروفس اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
بعض لوگ اسے نہیں دے گا جو اسے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کر کے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
دوسری چیز نہ کہ

"or that the transfer is being made by an agriculturist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding"

بیسک ہولڈنگ کی شرط لگا کر اگر ایکٹو پروفس کو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

श्री श्री श्री देवतादे —मगर बेबीफ्लविरिस्ट रहने पर भी ज्यादा से ज्यादा बेसिक होल्डिंग का सवाल बाबत, बाकी तो बेसिक या सफा है। अब रहा सवाल बेसिक होल्डिंग का।

بوتنا छोट देन से दूसपर कोजी मूसीवत आनेवाली नहीं है। अगर वह दो तीन साल अपना बंधा छोड़ दे तो खुदबखुद गान बंधीफ्लचरिस्ट हो जायेगा। लेकिन येक बेसिक होल्डिंग वाले के लिये इस तरह से नहीं रखेंगे तो दूसरी जमीन बेची जायगी।

श्री بی۔ و ام کشی راؤ۔ ہوسکا ہے۔ ہسک ہولڈنگ کا ذکر کچھ ہے۔ ہسک ہولڈنگ کی سرط ہم جان لگا رہے ہیں۔ فرض کرنا چاہئے کہ فرضہ زیادہ ہوگا ہے۔ جس بھکر فرضہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ لڑکی کی سادی ہے۔ دو بی ہزار کی رقم کے معرکوں سادی میں کرنا۔ ناکسی اور ر کے حسلہ میں رقم کی ضرورت ہے۔ آخر اسی صحیح صورتوں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا پڑے گا۔ لیکن اب جو سود لگانا چاہیے ہیں اس سے دو چار ہندہ چاہئے ہیں۔ سیاح کا نظام ایسے میں چلے گا۔ پرانے زمانے میں جو قانون بھی اوں میں اگر کنکلیسٹ کلاس (Agriculturist class) الگ تھا اور ناں اگر کنکلیسٹ کلاس (Non agri culturist class) الگ تھا۔ اہوں نے اوسیں کاسٹ سیم (Caste system) رکھا تھا۔ نوٹیفکس (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگر کنکلیسٹ کی معرف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اس میں داخل ہے۔ ہم اس حر کو ہٹا کر ملا کسی کمارٹ (Compartment) اور رجسٹر (Re gimentation) کے فیشن کو جس حد تک پروٹیکٹ (Protect) کیا جائیگا ہے کرینگے۔ لیکن اگر کوئی شخص نا طمعہ انسا ہے جو خود اپنا فائدہ میں سمجھتا اور اپنی ریں بھدسا چاہا ہے تو ہم اوسکو کسے روک سکتے ہیں؟ دو سال تک ریں حالی ہوئے سے برا اوسکا کام میں چلے گا۔ اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی۔ نیچے سے ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی۔ عرض ان تمام حروں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا ضروری ہے۔ ایکٹ کی اسرٹ (Spnit) دے دے کہ اگر کوئی اگر کنکلیسٹ نیچے پر مصرے تو کم از کم اوسکے لئے دے دے کہ چاہئے کہ اگر اوسکے اس دو چک ہولڈنگ ہے تو ایک ہسک ہولڈنگ وہ ہے اور ایک بھاکر رکھے تاکہ وہ آمدل اسکے لیے آدوہ ن سکے۔ اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

بی بی بی دیشابھے۔۔۔میں اس کے خلاف نہیں بول رہا ہوں۔ میرا کہنا ہے کہ

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

جسکو تھیلٹ کرتا چاہیے۔ اور اس کے باوجود

'Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding"

جس کے لیے بہتر رہا نہیں کر رہا ہے کہ

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

جس کے لیے یہ کہہ رہا ہے۔

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)

In the proviso to clause (a) after the word 'agriculturalist' where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (b) of the clause add the following paragraph

(c) In line 8 of Clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*جی بکھارنہ پورے — اسٹیکر سر یہ جی سب سے زیادہ ۱۷۷۷ سے زیادہ کا بکھارنہ
میں (Meaning) جی بکھارنہ (Carry out) نہیں ہو رہا ہے۔ جیہ جیہ سب یہ
بکھارنہ پورے کیا جاتا ہے بکھارنہ میں (Meaning) جیہ جیہ سے بکھارنہ پورے۔
۱۷۷۷ جی بکھارنہ پورے جیہ جیہ نہیں بکھارنہ ہے۔ جیہ یہ جیہ جیہ بکھارنہ
بکھارنہ ہے جیہ جیہ بکھارنہ پورے جیہ جیہ بکھارنہ ہے۔

شرعی جیہ آمد راول مسٹر اسکرپس کلار ۳ کا جو براہرو ملک کسی
رکھا ہے اس کے عہدہ گاہے کہ اگر مسٹر الہ اگر ملک سب جو اور جس حاصل کرے
کے بعد راجی کاروبار ہا کرے جس کے بعد سال تک نہ کرے جو جس مسئلہ
اوی کو واپس لے جائے راجی کاروبار کو ترجیح دے کرے اگر ملک کو اس
(Inclusive) دے دے جائے نہ مانا جائے جیہ اندسہ ہے کہ جس جس
مروڑ دے جس جس و ہا ہوا ہے کہ وہ جس جس کے لئے جس جس میں رہا جیہ
مروڑ میں حاصل کرے جیہ جو دسواران جس میں جس سمجھا ہوں کہ جیہ جس
اس میں جس جس گورنٹ راجی کو اسے جس جس (Management) میں
لے لے اور راجی ہا جس (Reasonable Price) دے کر جو حاصل کرے جس
سمجھا ہوں کہ جیہ جو جس جس (Restriction) عہدہ گاہے اس کو ملک دے
جیہ اور گورنٹ جو جس جس کی دے داری ہو کرے

میری رام کشن راول میں آرہل مسٹر سری انکوس روگہارے کے اسٹیکر
کا مطلب نہ سمجھ سکا کہ وہ جس جس کے جس جس کے اسٹیکر نہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures
and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو براہرو رکھا ہے وہ نہ ہے براہرو کے اجر میں لکھا ہے۔

declare the alienation or transfer invalid and restore
the land to the alienor or transferor subject to sub section
(2) of Section 48

اس کا حوالہ دے جیہ اس کے مروڑ ہے اور براہرو حوالہ (Add) کا گاہے وہ نہ ہے کہ
اگر ملک جس کے پروپس (Profession) کو اجازت نہ کرے جو مسئلہ
کس طرح واپس لے سکا ہے اگر نہ براہرو نہ رکھا جائے جو غلط مانج نکلیے کا اسکا
ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گجی (Mortgagee) کا حصہ نہ ملے گا براہرو
(Proviso) لکھا جائے۔ حصہ نہ ہو جو جیہ اسکا ہے اس کے حصہ میں جس

سمجھ سکا اس قسم کا پروپوزلانا بھک میں ہوگا مارٹ گچی (Mortgagee) کی بورس میں دھانسی چلے قانون میں مارٹ گچی کی بورس دینے کے بارے میں میں رکھا ہے اسکو نکالنے سے فائدہ میں ہے

دوسرا امینٹ سری جسے میں نے اوکا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر مسئلہ الہ میں حاصل کر کے کے بورس میں ہو نو گورنٹ اکوائیر (Acquire) کر کے اور (۵۲) جی کے عہد گورنٹ عمل کر کے (۵۳) جی کے عہد عمل کر کے کا نو گورنٹ کو احسا ہے جی کر (جی) کے عہد میں نو (ای) کے عہد گورنٹ لے سکی ہے مگر صرف واس لے سے انکار کر کے نو گورنٹ کنا کر سکی ہے اس عرصہ کے میں کہہ سکتا کہ یہ امینٹ بالکل بے موقع ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کر سکتا

سری جسے آئندہ رائے پھر مسئلہ الہ کو رقم کر کے ملے گی ؟

سری بی رام کشن رائے و میں نے سنا ہے

بھی یہی ہی دیکھا —بیسیم پارٹ (Point) دیکھا ہے ہاں گھنٹہ (Government) سرپلس (Surplus) زمین لینا چاہتی ہے اور زمین کاشت کے طریقے سے سرپلس (Surplus) زمین لے رہی ہے ۔ دوسری طرف سے زمین میٹھی ہے تو یہی نہیں لے جاتی ہے ؟ یہ بھی یہی دیکھا ۷۳ کے تحت نہیں دیکھا ہے تو پھر اسے ۷۴ ایک کے تحت دیکھا جاتا ہے ۔ گھنٹہ کو جس سے بڑا لٹ (Land) لینے کے زمین کاشت ہے تو پھر یہی نہیں لیا جاتا ہے ؟ گھنٹہ اسے یہی نہیں لیتی ہے ؟

شری بی رام کشن رائے نے اس کی کوئی وجہ نہیں دی ہے اس لیے میں اس سے کہتا ہوں کہ اس کے عہد گورنٹ عمل کر کے وہ نو گورنٹ کر سکی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

Clause 82

Mr Speaker The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

Clause 83

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there. Sir, As it is already in the list he has told me that he is not going to move it.

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move.

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

سری کے ویکٹر رام راؤ اس سے ملے کسی حوکا ہے مجھے کہہ کیا ہے

Mr Speaker Does the hon. Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir. I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 83 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 83 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch. Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings, and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr. Speaker Amendment moved

Shri B. Ramakrishna Rao I beg to move

(a) Add the following as Explanation 1 to sub section (1) of Section 59 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(c) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - हुबल्लुल विमल १ बका ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको बलाज के जरिये उबदीन किया जा रहा हु उसमें (१) पहले प्राविहो निगारा जाय ।

(२) दूसरे प्राविहो श्री पाचवी लाइन में लफ्त साबवार के बजाय लफ्त तीन (३) रखा जाय ।

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - विमल (२) बका ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको बलाज के जरिये उबदीन किया जा रहा है उसमें लाइन (६) में बलफाज तीन गुना के बजाय लफ्त अंक रखा जाय ।

(२) पहले प्राविहो के लाइन (४) में बलफाज तीन गुना के बजाय लफ्त अंक रखा जाय ।

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'from' in line 9 and ending with the word 'production' in line 18 substitute the following—

three times of the family holding in the local area concerned

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the words 'figure and brackets' and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words 'assuming management' substitute the word 'acquisition of land'

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(2) In line 2 between the words 'or' and 'section' insert the words 'acquired under'

(13) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(i) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 8 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(k) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word may substitute the word shall

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreenamulu (Manthani) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 88 or 44 in that particular village

Mr. Speaker Amendment moved

Shri V. D. Deshpande Sir, I beg to move

(a) In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'unless' in line 10 and ending with the word 'maximum' in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the full of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit

Explanation—Where the lands of the landholders are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of full in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsus (Suryapet Reserved) Sir, I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words 'figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation' substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr. Speaker Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao Sir, I beg to move

In section 59 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'co operative' in line 4 and ending with the word 'village' in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land, land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village, land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao: Sir, I beg to move

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures— Subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagul lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri M. Kondal Reddy: Sir, I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order

(a) Landless cultivators

(b) Holders of lands less than a basic holding

(c) Holders of land less than a family holding

Mr. Speaker: Amendment moved

P II 11

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

‘After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

(a) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word ‘unless’ in line 10 and ending with the word ‘management’ in line 16 in the Explanation substitute the following

‘Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri K. Anantha Rama Rao : I beg to move

(a) ‘In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word ‘may’ substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1958

(b) ‘At the end of sub section (8) of Section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

‘The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed’

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principles involved in each is different. If all the sub clauses are discussed together the Leader of the House may not be able to follow the discussion.

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately.

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, e.g. taking over the lands for Government management, acquiring of the land, compensation, Government Bonds etc. and each of the sub clause is different. So, what I suggest is that each sub Clause (i.e. each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately. I have no objection however to putting to vote the clause as a whole.

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think. (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted.

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field.

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Raja. manni Devi has been left over. Does she want to move the amendment?

श्रीमती जे. जेम्. राजमणीदेवी —मैं जिस ठरकीय को देख नहीं करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 91 would be taken up today. They want time to study the clause and some of the amendments. There is only 25 minutes more left for the scheduled adjournment of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time. At the most one member can speak. I therefore suggest that the House may adjourn now.

Shri B. Ramakrishna Rao I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p.m.

Mr. Speaker I thought of doing so if there was no recess.

Shri V. D. Deshpande I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members.

Shri K. Venkata Rama Rao Mr. Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow.

Mr. Speaker Let us complete this Bill as early as possible.

Shri V. D. Deshpande We do not mind sitting in the afternoon even from 1 p.m.

Shri B. Ramakrishna Rao I request the hon. Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible. I do not think we should prolong it.

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954.
